المملكة العربية السعودية
المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بالمجمعة
تحت اشراف وزارة الشؤون الإسلامية
والأوقاف والدعوة والإرشاد

دعوة المجمعة
Dawa Almajmaah

منكرات الأعمال
باللغة الأردية

مُنکراتِ اَعمال

www.KitaboSunnat.com

جمع وترتیب
مکتب توعیۃ الجالیات بالمجمعہ

ترجمہ
محمد طیب محمد خطاب بھواروی

39

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالمجمعة
هاتف: 0164323949 فاكس: 0164311996 جوال: 0504323949
dawa_almajmaah@yahoo.com :ايميل dawalmajmah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منکراتِ اعمال

منکرات الأعمال باللغة الأردية

جمع وترتیب

مکتب توعیۃ الجالیات۔ بالجمعہ

مترجم

محمد طیب محمد خطاب بھواروی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقوق الطبع محفوظة

ⓒ المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد في المجمعة، ١٤٢٥هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في محافظة المجمعة منكرات الأعمال . مكتب الدعوة بالمجمعة ـ المجمعة ١٤٢٥هـ .

... ص ؛ ... سم

ردمك ١-٥-٩٣٢٤-٩٩٦٠

(النص باللغة الأردية)

١- الأخلاق الإسلامية ٢- المعاصي والذنوب أ- العنوان

ديوي ٢١٢،٢ ١٤٢٥/٧٣٧٩

رقم الإيداع : ١٤٢٥/٧٣٧٩

ردمك : ١-٥-٩٣٢٤-٩٩٦٠

الطبعة الأولى

١٤٢٧هـ

إعداد وصف

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في المجمعة

المجمعة ١١٩٥٢، ص.ب: ١٠٢، ت/٠٦ ٤٣٢٣٩٤٩، ف/٠٦ ٤٣١١٩٩٦.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هذا الكتاب

اسم الكتاب: منكرات الأعمال **اللغة:** الأردية

المؤلف: المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالمجمعة

المترجم: محمد طيب محمد خطاب

المراجع: فضيلة الشيخ مقصود الحسن الفيضي

يشتمل الكتاب على بيان أهم الأعمال التي ورد التحذير منها في الكتاب والسنة، ودونك أهم فصول هذا الكتاب :-

محتويات الكتاب

- الترهيب من الرياء
- الترهيب من ترك الجهاد
- الترهيب من كتمان العلم
- الترهيب من بعض المنكرات في التجارة
- الترهيب من ترك الصلاة
- الترهيب من البخل
- الترهيب من ترك الجمعة
- الترهيب من بعض منكرات النكاح
- الترهيب من بعض المنكرات فيما يتعلق بالجنائز
- الترهيب من بعض منكرات اللباس والزينة
- الترهيب من ترك أداء الزكاة
- الترهيب من بعض المنكرات فيما يتعلق بالحكم والقضاء
- الترهيب من ترك صيام رمضان
- الترهيب من بعض منكرات الأخلاق
- الترهيب من ترك الحج
- الخاتمة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض مکتب

قارئین کرام!

ذیل کے سطور میں ہم آپ کو اپنے مکتب کی اردو مطبوعات جاننے اور پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں، ہماری اردو مطبوعات کی تفصیلات یوں ہیں:

(۱) زادراہ (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ حج اور حج وعمرہ کے اہم مسائل (۳) فتاوی مکیہ (۴) شمائل محمدی (۵) فضائل اعمال (۶) منکرات اعمال (۷) قرآنی معلومات (۸) جن وشیاطین سے گھر کی حفاظت (۹) مختصر سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم (۱۰) حسن خاتمہ اور سوء خاتمہ کے علامات واسباب۔

آپ اپنی درخواست ارسال کریں، ہم حسب امکان آپ کی مطلوبہ اشیاء آپ تک پہنچائیں گے، کتاب کے مطالعہ کے دوران اگر آپ کو کوئی علمی، طباعتی یا کسی قسم کی کوئی غلطی نظر آئے یا کتاب سے متعلق کوئی تجویز آپ کے ذہن میں ہو تو براہ کرم آپ پہلی فرصت میں ہم کو مطلع فرمائیں، ہم کسی تسامح کی نشاندہی اور کسی اچھی تجویز کی پیشی پر آپ کے حد درجہ مشکور وممنوں ہوں گے۔

ہمارا پتہ ہے:

مکتب الدعوۃ والارشاد وتوعیۃ الجالیات۔ الجمعہ پوسٹ بکس نمبر ۱۰۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست موضوعات

موضوعات	صفحہ نمبر
حرفے چند	۱۴
ریاکاری کی ممانعت	۱۸
کتاب وسنت کو چھوڑ کر بدعات وخواہشات میں پڑنے کی ممانعت	۲۱
برائی کی ابتدا کی ممانعت اس اندیشہ سے کہ لوگ اسے اختیار کریں گے	۲۴
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ منسوب کرنے کی ممانعت	۲۵
علمائے کرام وفضلائے عظام کی توہین اور ان کی پرواہ نہ کرنے کی ممانعت	۲۵
غیر اللہ کے لئے علم سیکھنے کی ممانعت	۲۶
علم چھپانے کی ممانعت	۲۷
علم سیکھ کر اس پر عمل نہ کرنے اور دوسروں کو نصیحت کرنے خود عمل نہ کرنے کی ممانعت	۲۸
علم [دین] اور قرآن کی وجہ سے بلند بانگ دعوی کرنے کی ممانعت	۳۰
لڑائی جھگڑے اور قہر وغلبہ کی ممانعت	۳۰

طہارت وپاکیزگی کا بیان

لوگوں کے راستوں، سایے اور پن گھٹوں پر قضاحاجت کی ممانعت	۳۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کپڑے وغیرہ پر پیشاب کی چھینٹیں پڑنے اور اس سے پرہیز نہ کرنے کی ممانعت۔۔ ۳۳
مردوں کا بغیر تہبند اور عورتوں کا مع تہبند وغیرہ کے [عام] حمام میں جانے کی
ممانعت۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

رکوع اور سجدے میں مقتدی کا امام سے پہلے سر اٹھانے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۳
رکوع و سجدے اطمنان سے نہ کرنے اور ان کے درمیان کمر سیدھی
نہ کرنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۴
نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۵
نمازی کے آگے سے گذرنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۶
جان بوجھ کر نماز چھوڑنے یا سستی سے بے وقت پڑھنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۷
رات میں کچھ بھی نماز پڑھے بغیر صبح تک سونے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹

جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن گردن پھلانگنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۴۹
دوران خطبہ بات کرنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۰
بلا عذر جمعہ ترک کرنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۱

زکاۃ و صدقات کا بیان

زکاۃ ادا نہ کرنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۲
صدقہ کی وصولی میں ظلم اور خیانت کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۵۹
سوال کرنے کی ممانعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۶۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سائل کے لئے لوجہ اللہ مانگنے اور مسئول کے لئے لوجہ اللہ نہ دینے کی ممانعت۔۔۔ ۶۳
اس بات کی ممانعت کہ انسان اپنے سرپرست یا قریبی رشتہ دار سے [مال کا] سوال کرے اور وہ بخل سے پیش آئے اسی طرح ضرورتمند رشتہ داروں اور اجنبیوں کو بھی صدقہ نہ دینے کی ممانعت۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

جہاد کا بیان

تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے چھوڑنے کی ممانعت۔۔ ۷۲
میدان جہاد سے فرار کی ممانعت ۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

مال دار شخص کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۸۷
جھوٹی قسم کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۸۷
سود کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۸۹
زمین وغیرہ غصب کرنے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۹۱
ضرورت سے زیادہ اظہار فخر و کثرت کے لئے عمارت بنانے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۹۲
مزدور کی مزدوری روکنے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۹۳

نکاح کا بیان

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں رہنے اور اسے چھونے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۹۴
عورت کے لئے اپنے شوہر کی ناراضگی و مخالفت [مول] لینے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۹۵
کسی ایک بیوی کو ترجیح دینے اور بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنے کی ممانعت۔۹۷
بچوں کا حق ضائع کرنے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۹۸
برے ناموں کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۹۹
آدمی کے لئے اپنے باپ اور غلام کے لئے اپنے آقا کے سوا کسی دوسرے کی طرف انتساب کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۹۹
عورت کو اس کے شوہر کے لئے اور غلام کو اس کے آقا کے لئے خراب کرنے کی ممانعت۱۰۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت کے لئے بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق مانگنے کی ممانعت۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

سونے چاندی کا برتن استعمال کرنے کی ممانعت۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

ظلم اور مظلوم کی بد دعا سے بچنے اور اس کو بے یار و مددگار چھوڑ دینے کی ممانعت۔۔۔۱۲۱
باطل پرست کی مدد و تعاون اور اللہ کی حدود میں شفاعت کرنے کی ممانعت۔۔۔۔۱۲۵
حاکم وقت کا اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی اور خوش رکھنے کی ممانعت۔۔۔۱۲۶
بغیر کسی شرعی سبب کے اللہ کی مخلوق کو تکلیف دینے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۲۶
جھوٹی گواہی کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۳۰

حدود وغیرہ کا بیان

فریضہ امر بالمعروف والنہی عن المنکر کے ترک اور اس میں مداہنت کی ممانعت۔۔۔۱۳۱
اس بات کی ممانعت کہ [آدمی] نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور [خود] اس کا قول و فعل مخالف ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۳۶
مسلمان کی بے عزتی اور عیب جوئی کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۳۷
حدوں کو نافذ کرنے میں مداہنت کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۳۹
شراب پینے، بیچنے، خریدنے، نچوڑنے، ڈھونے اور اس کی قیمت کھانے کی ممانعت ۱۴۰
زنا کی ممانعت خصوصاً پڑوسی کی بیوی سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۴۴
لواطت، جانور سے بد فعلی کرنے اور عورت کی دبر میں جماع کرنے کی ممانعت۔۔۱۴۶
جس شخص کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اس کو ناحق قتل کرنے کی ممانعت۔۔۱۴۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خودکشی کی ممانعت۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

کسی خاص آدمی یا چوپائے کو گالی گلوچ اور لعن وطعن کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۱۶۴
زمانے کو برا کہنے کی ممانعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

جادو، بدشگونی، کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانے اور ان کو سچا جاننے کی ممانعت۔۱۸۱
جانوروں، پرندوں کی تصویریں بنانے اور ان کو [گھروں دکانوں میں] لٹکانے کی ممانعت ۱۸۳
چوسر کھیلنے کی ممانعت۔۔۔

www.KitaboSunnat.com

حرفے چند از قلم مترجم

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی أشرف الأنبیاء والمرسلین، نبینا محمد وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین، أما بعد.

فرمان باری تعالی ہے ﴿وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾ "جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی مقرر کردہ حدوں سے آگے نکلے، اللہ اسے جہنم کی آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا" (سورۂ نساء آیت نمبر ۱۴)

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے "مَانَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوْا مِنْهُ مَااسْتَطَعْتُمْ" "جس چیز سے میں تم کو روک دوں اس سے دور رہو، اور جس چیز کا میں تمہیں حکم دوں تم اپنی طاقت کے مطابق اس پر عمل کرو" (صحیح مسلم "کتاب الفضائل حدیث نمبر ۱۳۰)

قارئین کرام! یہ کتاب [منکرات اعمال] جو آپ کے ہاتھوں میں ہے مکتب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لجنہ علمیہ کا مرتب شدہ عربی کتاب[**منکرات الاعمال**]کا اردو ترجمہ ہے جو[۳۷۴]احادیث نبویہ کا بہترین مجموعہ ہے، جس میں معاشرے کے اندر پھیلی ہوئی مختلف قسم کی منکرات وسیئات، منہیات وممنوعات کا قرآن وسنت کی روشنی میں جائزہ لیا گیا ہے اوران کے مہلک نتائج سے عوام کو آگاہ کر کے اس سے بچنے کی دعوت دی گئی ہے، وہ کون سی منکرات وسیئات ہیں جو آج ہمارے مسلم معاشرے میں موجود نہیں، ریاکاری، بدعات و خواہشات کی پیروی، غیر اللہ کی قسم کھانا، کتمان علم، زناکاری، لواطت، قتل وخون ریزی، شراب نوشی، چوری، راہزنی، جوئے بازی، سود، رشوت، گداگری، جھوٹ، جھوٹی گواہی، غیبت، چغل خوری، بہتان تراشی، گالی گلوچ، لعن وطعن، تجارت ومعاملات میں دھوکہ بازی، ظلم، بدعہدی، بددیانتی، بے آبروئی، بے حیائی، بداخلاقی، وغیرہ وغیرہ، غرض ہم مجموعہ سیئات ہیں، اس کتاب میں صرف ان منکرات وسیئات، محرمات وممنوعات کو قلمبند کیا گیا ہے جو مسلم معاشرے میں بکثرت رائج ہیں، مجھے امید ہے کہ قارئین کرام اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجموعہ کو نہ صرف مفید پائیں گے بلکہ اس کی روشنی میں معاشرہ میں پھیلی ہوئی منکرات وسیئات، محرمات وممنوعات سے بچ کر تقوی اور اعلی اخلاقی اقدار کے حامل زندگی گذاریں گے۔

اس کتاب کی زیادہ تر حدیثیں علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب " صحیح الترغیب والترہیب" سے لی گئی ہیں اور تخریج میں اسی پر اعتماد کیا گیا ہے، ہر حدیث کے نیچے کتب احادیث کا حوالہ دینے کے ساتھ ساتھ احادیث نمبر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے، احادیث کے جن عبارات کا ترجمہ غیر واضح تھا حاشیے میں اس کی وضاحت وتشریح کردی گئی ہے، حتی المقدور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو لیکن بشری تقاضوں کے تحت مطالعہ کتاب کے دوران اگر کسی قسم کی کوئی غلطی آپ کی نظر سے گذرے تو ہمیں ضرور مطلع کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

اخیر میں فضیلۃ الشیخ/ مقصود الحسن الفیضی حفظہ اللہ کا تہہ دل سے مشکور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وممنوں ہوں جنہوں نے انتہائی اخلاص کے ساتھ کتاب کا مراجعہ فرمایا، اللہ ان کو اجر جزیل سے نوازے، اللہ سے دعا ہے کہ وہ میری اس کاوش کو اپنے فضل وکرم سے شرف قبولیت عطا فرمائے اور اسے لوگوں کی ہدایت واصلاح کے لئے مشعل راہ بنائے، اللہ ہم سب کو منکرات وسیئات، محرمات وممنوعات سے محفوظ رکھ کر اتباع سنت کی توفیق دے۔ (آمین)

وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین

ابو عدنان محمد طیب بھواروی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ریاکاری کی ممانعت

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سب سے پہلا شخص جس کے خلاف قیامت کے دن [دوزخ میں ڈالے جانے کا] فیصلہ ہوگا، وہ شہید ہے، اسے اللہ کے سامنے لایا جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا اقرار کرے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا بتا تو نے ان نعمتوں کا حق کس طرح ادا کیا؟ وہ کہے گا کہ میں نے تیری راہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ میں شہید کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تو جھوٹ کہتا ہے تو نے تو جہاد اس نیت سے کیا تھا کہ کہا جائے کہ تو بہادر ہے، سو تیری بہادری کے چرچے ہو چکے، پھر اس کے لئے حکم الٰہی ہوگا اور وہ اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

دوسرا شخص وہ ہوگا جس نے علم دین حاصل کیا ہوگا اور دوسروں کو اس کی تعلیم بھی دی ہوگی اور قرآن پڑھا ہوگا، اس کو بھی اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ اس کا اقرار کرے گا پھر اللہ تعالیٰ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے پوچھے گا بتا تو نے میری ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا پروردگار! میں نے [دین کا] علم سیکھا اور دوسروں کو سکھایا، اور تیری ہی رضا کے لئے قرآن مجید کی [تلاوت] میں مشغول رہا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے یہ بات جھوٹ کہی، تو نے علم دین اس لئے حاصل کیا تھا کہ تجھے عالم کہا جائے اور قرآن اس لئے پڑھتا تھا کہ تجھے قاری کہا جائے تو (دنیا میں) تیرے عالم و قاری ہونے کا خوب چرچا ہو چکا، پھر اس کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہو گا اور وہ بھی اوندھے منہ گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

ایک [تیسرا] شخص ہو گا جس کو اللہ نے (دنیا میں) بہت دولت دی ہو گی، اور ہر طرح کا مال اس کو عطا فرمایا ہو گا، وہ بھی اللہ کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ سب نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے میری ان نعمتوں سے کیا کام لیا وہ عرض کرے گا ! جس جس راستہ میں اور جن جن کاموں میں خرچ کرنا تجھے پسند ہے میں نے تیرا دیا ہوا مال ان سب ہی میں خرچ کیا ہے اور صرف تیری رضا جوئی کے لئے خرچ کیا ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ کہا، در حقیقت یہ سب کچھ تو نے اس لئے کیا تھا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(دنیا) میں تو سخی مشہور ہو تو (دنیا میں) تیری فیاضی اور داد و دہش کے چرچے خوب ہوئے، پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے بھی حکم ہو گا اور وہ بھی اوندھے منہ گھسیٹ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۹۰۵)

(۲) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص کوئی عمل لوگوں سنانے کے لئے کرے گا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے کانوں میں یہ بات پہنچا دے گا [کہ یہ شخص ریاکار ہے] اور اس کو حقیر اور ذلیل کر دے گا" (طبرانی، بیہقی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۳)

(۳) ربیح بن عبدالرحمٰن بن ابی سعید خدری اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم لوگ آپس میں مسیح دجال کا تذکرہ کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتاؤں جو میرے نزدیک تمہارے لئے مسیح دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے؟ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ضرور بتائیں! آپ نے فرمایا: وہ شرک خفی ہے [اور شرک خفی یہ ہے] کہ کوئی شخص نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو، پھر اپنی نماز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو اس لئے خوبصورتی سے پڑھے کہ کوئی آدمی اس کو نماز پڑھتا دیکھ رہا ہے"
(سنن ابن ماجہ، بیہقی، دیکھئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۷)

(۴) محمود بن لبید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تم لوگوں کے بارے میں سب سے زیادہ خطرہ شرک اصغر کا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! شرک اصغر کیا چیز ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا ریاکاری، جس دن اللہ تعالی لوگوں کو ان کے اعمال کی جزا دے گا تو فرمائے گا کہ تم ان کے پاس جاؤ جن کو تم دنیا میں اپنے اعمال دکھایا کرتے تھے پھر دیکھو وہاں تم کوئی بدلہ پاتے ہو" (مسند احمد، ابن ابی الدنیا، بیہقی کتاب الزہد ملاحظہ ہو صحیح الترغیب حدیث ۲۹)

کتاب وسنت کو چھوڑ کر بدعات وخواہشات میں پڑنے کی ممانعت

(۵) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان کھڑے ہو کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! سنو تم سے پہلے کے اہل کتاب بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے اور یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ ہو جائے گی جس میں سے بہتر جہنمی ہیں اور ایک جنتی ہے اور یہ جنتی گروہ جماعت ہے" (مسند احمد، ابوداؤد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بعض روایتوں میں ہے کہ وہ جنتی جماعت وہ ہے جس پر آج میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں" (ترمذی، دیگر کتب حدیث ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۸)

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کہ ہلاک کرنے والی چیزیں یہ ہیں بخل جس کی فرمانبرداری کی جاتی ہو، اور خواہش نفس جس کے پیچھے پڑا جاتا ہو اور وہ آدمی جو اپنے آپ پر فخر کرتا ہو" (مسند بزار، بیہقی، دیگر کتب حدیث، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۰)

(۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ہی بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے ہر بدعتی کی توبہ کو روک رکھا ہے حتی کہ وہ اپنی بدعت کو ترک کردے" (طبرانی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۱)

(۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کام کے لئے سرگرمی ہوتی ہے اور ہر سرگرمی کے لئے ایک وقفہ ہوتا ہے تو جس کی سرگرمی کا وقفہ میری سنت سے ہٹ کر ہوا تو وہ تباہ و برباد ہو گیا" (ابن ابی عاصم، صحیح ابن حبان، مسند احمد، طحاوی، ملاحظہ فرمایئے صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترغیب حدیث نمبر ۵۳) [حدیث شریف میں لفظ "شرۃ" مستعمل ہے جس کا معنی، سرگرمی اور نشاط کے ہوتے ہیں جیسے شرۃ الشباب یعنی جوانی کی ابتدا]

(۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری سنت سے اعراض کرے وہ میرے طریقہ پر نہیں ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۰۶۳، مسلم حدیث نمبر ۱۴۰۱)

(۱۰) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میں تم کو روشن شاہراہ پر چھوڑ کر جارہا ہوں جس کی رات بھی دن کی مانند روشن اور چمکدار ہے اس سے وہی شخص پھرے گا جو تباہ و برباد ہونے والا ہے' (ابن ابی عاصم، مسند احمد، ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث ۵۶)

(۱۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قرآن شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت مقبول ہے جس نے اس کی پیروی کی تو اسے جنت کی طرف لے جائے گا اور جس نے اسے پس پشت ڈال دیا، یا اس سے روگردانی کی تو اس کو گدی کے بل دوزخ میں ڈھکیلے گا" (بزار نے ابن مسعودؓ سے موقوفا اس حدیث کو بیان کیا ہے ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۳۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برائی کی ابتدا کی ممانعت اس اندیشہ سے کہ لوگ اسے اختیار کریں گے

(۱۲) حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے قبیلہ مضر کے فاقہ سے متعلق واقعہ کے ذکر میں یہ روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کرے تو اسے اس کا اجر ملے گا اور جو اس پر عمل کرے گا اس کا اجر بھی اسے ملے گا لیکن عمل کرنے والے کے اجر میں کمی نہیں ہوگی، اور جو اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کرے اسے اس کا گناہ ہوگا اور اس کے بعد اس طریقہ کے مطابق جس نے عمل کیا اس کا بھی اسے گناہ ہوگا لیکن اس عمل کرنے والے کے گناہ میں کمی نہیں ہوگی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۱۷، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

(۱۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ظلماً قتل کیا جاتا ہے تو آدم کے پہلے بیٹے [قابیل] پر اس کے خون کا ایک حصہ ہوتا ہے اسلئے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کی سنت ایجاد کی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۳۳۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۷۷، سنن ترمذی)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ منسوب کرنے کی ممانعت

(۱۴) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۱۰، صحیح مسلم حدیث نمبر ۳)

(۱۵) حضرت سمرہ بن جندب نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص میری طرف سے کوئی حدیث بیان کرے یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا ہے" (امام مسلمؒ نے اس حدیث کو اپنی کتاب صحیح مسلم کے مقدمہ میں بیان کیا ہے' دیگر کتب حدیث)

علماء کرام و فضلائے عظام کی توہین اور ان کی پرواہ نہ کرنے کی ممانعت

(۱۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص میری امت میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے، چھوٹے پر شفقت نہ کرے اور ہمارے عالم کے حق کو نہ پہچانے" (مسند احمد، طبرانی، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کے لئے علم سیکھنے کی ممانعت

(۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسے علم کو جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے ہے اس لئے سیکھتا ہے کہ کوئی دنیاوی مقاصد حاصل کرے تو قیامت کے دن وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا" (سنن ابی داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان حاکم، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۹)

(۱۸) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص علم اس لئے حاصل کرے کہ اس کے ذریعہ علماء پر فخر کرے یا بیوقوفوں سے بحث و مباحثہ کرے یا لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں داخل کرے گا" (سنن ترمذی، ابن ابی الدنیا، حاکم، بیہقی، ملاحظہ کیجئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۰۰)

(۱۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم اس لئے نہ سیکھو کہ تم علماء پر فخر کرو اور بیوقوفوں کے ساتھ تکرار کرو، اور اس کے ذریعہ عزت کی مجلسوں کو نہ ڈھونڈو(۱) جس نے ایسا کیا تو [اس کے لئے] آگ ہی آگ ہے" (سنن ابن ماجہ، ابن حبان، بیہقی، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۰۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارا اسوقت کیا حال ہو گا جب تمہیں فتنہ آگھیرے گا جس میں چھوٹا بڑا ہو گا اور بڑا بوڑھا ہو گا، اور اسے سنت ٹھہرالیا جائے گا، پھر اگر کسی دن اسے تبدیل کر دیا گیا تو لوگ کہیں گے یہ تو بہت برا ہوا، پوچھا گیا ایسا کب ہو گا؟ فرمایا جب تم میں امانت دار لوگ کم ہو جائیں گے اور امراء زیادہ ہو جائیں گے اور سمجھنے والے کم ہو جائیں گے اور پڑھنے والے زیادہ ہو جائیں گے دوسرے مقصد کے لئے فقہ و تعلیم حاصل کی جائے گی، اخروی کاموں کو کر کے دنیا حاصل کی جانے لگے گی" (اس حدیث کو عبد الرزاق نے اپنی کتاب مصنف میں موقوفا بیان کیا ہے، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۰۵)

علم چھپانے کی ممانعت

(۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس شخص سے کسی علم کے بارے میں سوال کیا گیا اور اس نے اسے چھپایا تو اسے قیامت کے دن آگ کی لگام پہنائی جائے گی" (سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، ابن حبان بیہقی، حاکم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن ماجہ کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ "جو شخص علم رکھتا ہو اور پھر وہ اسے چھپائے تو وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اسے آگ کی لگام دی گئی ہو گی" (ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۱۵)

علم سیکھ کر اس پر عمل نہ کرنے اور دوسروں کو نصیحت کرنے خود عمل نہ کرنے کی ممانعت

(۲۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا تو اس کے پیٹ کی آنتیں باہر نکل پڑیں گی وہ آنتوں کے ساتھ یوں گھومے گا جیسا کہ گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے چنانچہ دوزخی اس کے پاس جمع ہو کر کہیں گے اے فلاں تیرا حال ایسا کیوں ہے کیا تو ہم کو نیک کاموں کا حکم نہیں دیا کرتا تھا اور برے کاموں سے روکتا نہیں تھا وہ کہے گا! میں تمہیں نیک کاموں کی تلقین کرتا تھا لیکن خود نیک کام نہیں کرتا تھا اور برے کاموں سے روکتا تھا اور خود وہ کام کرتا تھا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۲۶۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۹۸۹)

(۲۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شب معراج میں میرا گذر کچھ ایسے لوگوں پر سے ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے تھے میں نے کہا اے جبریل یہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو ایسی باتیں بتاتے ہیں جس پر خود عمل نہیں کرتے ہیں" (مسند احمد جلد ۳ صفحہ نمبر ۱۲۰، ۲۳۱، ۲۳۹، ابن حبان ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۲۰)

(۲۴) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کسی بندے کا قدم اپنی جگہ سے ٹل نہیں سکتا جب تک کہ اس سے یہ سوال نہ کر لیا جائے گا کہ اپنی عمر کہاں ضائع کی، اپنے علم کے مطابق کہاں تک عمل کیا، مال کہاں سے کمایا اور کس جگہ خرچ کیا، اور اپنے جسم کو کہاں کھپایا" (سنن ترمذی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۲۱)

(۲۵) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دے اور خود کو بھلادے [چراغ کی] اس بتی کی طرح ہے جو لوگوں کو روشنی پہنچاتی ہے لیکن خود کو جلاڈالتی ہے" (مسند بزار، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب ۱۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم [دین] اور قرآن کی وجہ سے بلند بانگ دعوی کرنے کی ممانعت

(۲۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام غالب ہوگا یہاں تک کہ تاجر سمندر میں آنے جانے لگیں اور اللہ کے راستہ میں گھوڑے [پانی کے اندر گھس کر] دوڑتے رہیں، پھر ایک ایسی قوم نمودار ہوگی جو قرآن کو پڑھے گی اور کہے گی کہ ہم سے زیادہ پڑھا ہوا کون ہے؟ اور ہم سے زیادہ جانکار کون ہے؟ اور ہم سے زیادہ سمجھدار کون ہے؟ پھر آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کیا ان لوگوں میں کوئی خیر ہے؟ ان لوگوں نے کہا اللہ اور اسکے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا وہ تم ہی میں سے اس امت کے افراد ہوں گے اور یہی لوگ جہنم کے ایندھن بنیں گے" (طبرانی اوسط، مسند بزار، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۳۰)

لڑائی جھگڑے اور قہر و غلبہ کی ممانعت

(۲۷) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے دروازہ کے پاس بیٹھے ہوئے بحث و تکرار کر رہے تھے کوئی اس آیت کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش کرتا اور کوئی دوسری آیت کو پیش کرتا کہ اس درمیان رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے [تو غصہ کی وجہ سے] ایسا لگ رہا تھا کہ آپ کے چہرے میں انار کے دانے پھوڑ دیئے گئے ہوں آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم اسی لئے بھیجے گئے ہو یا اسی کا حکم دیئے گئے ہو؟ میرے بعد کافر بن کر ایک دوسرے کی گردن نہ مارنے لگو" (طبرانی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۳۵)

(۲۸) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہدایت پر رہنے کے بعد جب کوئی قوم گمراہ ہوئی ہے تو اسے بحث و تکرار دے دیا گیا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی " تجھ سے ان کا یہ کہنا محض جھگڑنے کی وجہ سے ہے [یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو]" (ترمذی، ابن ماجہ، ابن ابی الدنیا ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۳۶)

(۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو"

(صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۴۵۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۶۸، دیگر کتب حدیث)

(۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: کہ قرآن میں جھگڑا [سے مقصد بحث و مباحثہ] کرنا کفر ہے" (ابوداؤد، ابن حبان، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۳۸)

طہارت وپاکی کا بیان

لوگوں کے راستوں، سایے اور پانی کے گھاٹوں پر قضاء حاجت کی ممانعت

(۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ لعنت کا سبب بننے والے دو کاموں سے بچو، صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ لعنت کا سبب بننے والے دو کام کیا ہیں؟ فرمایا: جو لوگوں کے راستوں یا سایہ کی جگہوں میں قضائے حاجت کرتا ہے" (مسلم حدیث نمبر ۲۶۹، ابوداؤد و دیگر کتب حدیث)

(۳۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا: تین لعنت کے کاموں سے بچو، گھاٹ کے قریب، راستہ اور سایہ کی جگہ پاخانہ کرنے سے" (ابوداؤد، ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۴۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳۳) حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص مسلمانوں کو ان کے راستوں میں [قضائے حاجت کر کے] تکلیف دیتا ہے اس پر ان کی لعنت واجب ہو جاتی ہے" (طبرانی کبیر، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۴۳)

کپڑے وغیرہ پر پیشاب کی چھینٹیں پڑنے اور اس سے پرہیز نہ کرنے کی ممانعت

(۳۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گذر دو قبروں پر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ ان پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے معاملے کی وجہ سے ان پر عذاب نہیں ہو رہا ہے جی ہاں! بلکہ وہ دونوں کام حقیقت میں بڑے ہیں ان میں سے ایک چغلی لگاتا پھرتا تھا اور دوسرا وہ اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۱۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۹۲)

(۳۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پیشاب کے [چھینٹوں] سے بچو اس لئے کہ زیادہ تر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوگا" (دار قطنی، صحیح ترغیب ۱۵۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ تر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوگا (مسند احمد، ابن ماجہ، حاکم، صحیح ترغیب ۱۵۳)

مردوں کا بغیر تہبند اور عورتوں کا مع تہبند وغیرہ کے [عام] حمام میں جانے کی ممانعت

(۳۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے ایسے دستر خوان پر [کھانا کھانے کے لئے] نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی حمام میں تہبند کے بغیر داخل نہ ہو اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنی بیوی کو [عام] حمام میں داخل نہ کرے" (مسند احمد، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۶۰)

(۳۸) حضرت ابو ملیح ہذلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اہل حمص یا اہل شام کی کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو حضرت عائشہ نے فرمایا کہ تم وہی ہو کہ تمہارے یہاں عورتیں حماموں میں داخل ہوتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے ہیں جو عورت بھی اپنے کپڑے اپنے شوہر کے گھر کے سوا اتارتی ہے تو وہ اپنے اور رب کے درمیان حائل شدہ پردہ کو پھاڑ ڈالتی ہے" (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۶۳)

بغیر کسی عذر کے غسل میں تاخیر کی ممانعت

(۳۹) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کے قریب [رحمت کے] فرشتے نہیں آتے، نمبر (۱) جنبی (۲) شرابی (۳) خلوق لگانے والا" (۱) (مسند بزار صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۶۷)

انگلیوں میں خلال نہ کرنے اور کامل طریقے پر وضو نہ کرنے کی ممانعت

(۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اس نے اپنی ایڑیوں کو نہیں دھویا آپ نے فرمایا کہ خشک رہ جانے والی ایڑیوں کو آگ کا عذاب ہو گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۶۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۴۲)

نماز کا بیان

اذان ہونے کے بعد بغیر کسی عذر کے مسجد سے نکلنے کی ممانعت

(۴۱) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد میں رہتے ہوئے اذان کو پالے پھر بغیر کسی ضرورت کے نکل جائے اور لوٹنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو تو وہ منافق ہے" (۱) (ابن ماجہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۵۷)

مسجد میں یا قبلہ کی طرف تھوکنے، اور گمشدہ یا دیگر چیزوں کو مسجد میں تلاش کرنے کی ممانعت

(۴۲) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ میں کھجور کی چھڑی رکھنا پسند کرتے تھے ایک دن آپ مسجد اس حالت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تشریف لائے آپ کے ہاتھ میں ویسی ہی ایک چھڑی تھی، آپ نے قبلہ کی دیوار پر بلغم دیکھا، اسے آپ نے کھرچ دیا پھر لوگوں کی طرف غصہ سے متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم میں سے کسی کو یہ اچھا لگتا ہے کہ کوئی اس کے سامنے تھوک دے؟ سنو! جب تم میں کا کوئی نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے وہ اپنے رب کا استقبال کرتا ہے اور فرشتہ اس کے دائیں جانب ہوتا ہے اس لئے حالت نماز میں نہ اپنے سامنے تھوکو اور نہ ہی دائیں جانب" (ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں اس حدیث کو بیان کیا ہے، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۷۸)

(۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبلے کی طرف تھوکنے والے کو قیامت کے دن اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ تھوک اس کے چہرے پر ہوگا" (مسند بزار، ابن خزیمہ، ابن حبان ، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۸۱)

(۴۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ تھوک کو دفن کر دے" (۱) (صحیح بخاری حدیث نمبر ۴۱۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۵۲ دیگر کتب حدیث)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی شخص کو مسجد میں خرید وفروخت کرتے دیکھو تو کہو اللہ تیری تجارت میں نفع دے اور جب تم کسی شخص کو مسجد میں اپنی گمشدہ چیز تلاش کرتے ہوئے دیکھو تو یہ کہو واللہ تعالی تجھ کو واپس نہ کرے" (سنن ترمذی، نسائی ،ابن خزیمہ، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۲۸۷)

(۴۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخری زمانے میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے کہ ان کی بات چیت مسجدوں میں بیٹھ کر ہوا کرے گی اللہ کو ان لوگوں سے کوئی سروکار نہیں ہوگا" (۱) (ابن حبان، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۲)

لہسن، پیاز، گندنا، مولی یا دوسری بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں آنے کی ممانعت

(۴۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس درخت سے کھائے [لہسن] وہ ہمارے قریب نہ آئے اور نہ ہمارے ساتھ نماز پڑھے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۸۵۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۶۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۴۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پیاز یا گندنا کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے کیوں کہ جس چیز سے بنی آدم کو تکلیف ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۶۴)

فجر اور عشاء کی نماز [باجماعت] سے پیچھے رہنے کی ممانعت

(۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک سب سے بھاری نماز منافقین پر فجر اور عشاء کی ہے اگر انہیں معلوم ہوتا کہ ان نمازوں میں کتنا اجر و ثواب ہے تو وہ ضرور آتے خواہ اس کے لئے انہیں گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑتا، میں چاہتا ہوں اور ہم نے تو ارادہ کیا نماز کھڑی کرنے کا حکم دوں اور پھر کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دیدوں اور میں خود اپنے ساتھ کچھ آدمیوں کو لے کر چل پڑوں جن کے ساتھ ایندھن کے گٹھے ہوں اور ان لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلادوں جو نمازوں کے لئے نہیں آتے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۵۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۵۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عذر کے بغیر جماعت چھوڑنے کی ممانعت

(۵۰) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شہر یا دیہات میں تین آدمی ہوں اور وہ نماز باجماعت نہ پڑھتے ہوں تو ان پر شیطان غالب آجاتا ہے لہذا تم جماعت کی پابندی کرو کیوں کہ بھیڑیا اسی بکری کو اپنا لقمہ بناتا ہے جو گلہ سے دور رہتی ہے" (مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۲۲)

(۵۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سن کر نماز کے لئے مسجد میں نہ آئے تو اس کی نماز نہیں ہوتی مگر [یہ کہ] کوئی عذر ہو" (ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۲۱)

(۵۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو چاہئے کہ جماعت ترک کرنے سے باز آئیں، نہیں تو میں ان کے گھروں کو آگ لگوادوں گا" (ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۳۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عذر کے بغیر عصر کی نماز چھوڑنے کی ممانعت

(۵۳) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے عصر کی نماز چھوڑدی تو اس کا عمل ضائع و برباد ہو گیا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۵۳، سنن نسائی)

(۵۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے تو گویا اس نے اپنے اہل اور مال کو برباد کیا" (موطاء امام مالک، صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۵۲، صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۲۶ و دیگر کتب حدیث)

ایسے شخص کے لئے امامت کی ممانعت جسے لوگ ناپسند کرتے ہوں

(۵۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تین شخص ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالی قبول نہیں فرماتا، نہ ان کی نماز آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور نہ ان کے سر سے تجاوز کرتی ہے (۱) وہ شخص جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں (۲) جو نماز جنازہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھائے اور اسے کہانہ گیا ہو (۳) وہ عورت جس کا شوہر اسے رات کو بلائے اور وہ انکار کردے" (ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۸۱، ۴۸۲)

(۵۶) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخصوں کی نماز ان کے کانوں کے اوپر نہیں جاتی [یعنی مقبول نہیں ہوتی] (۱) بھاگا ہوا غلام جب تک لوٹ نہ آئے (۲) وہ عورت جو اس حال میں رات گذارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو (۳) وہ امام جس سے مقتدی ناخوش ہوں" (سنن ترمذی، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۴۸۳)

مردوں کے لئے پہلی صفوں سے پیچھے رہنے اور صفوں کو ٹیڑھی رکھنے کی ممانعت

(۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ کچھ لوگ ہمیشہ پہلی صف سے پیچھے ہوتے جائیں گے حتی کہ اللہ تعالی انہیں جہنم میں بھی دیر تک رکھے گا" (سنن ابوداؤد، ابن خزیمہ، ابن حبان ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۰۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۵۸) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے اپنے صفوں کو سیدھی اور برابر کرلو ورنہ اللہ تعالی تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا" (موطا امام مالک، صحیح بخاری حدیث نمبر ۷۱۷ صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۳۶، دیگر کتب حدیث)

"ابوداؤد اور ابن حبان کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: لوگو! اپنی صفیں سیدھی کرو ورنہ اللہ تعالی تمہارے دلوں میں اختلاف اور پھوٹ ڈال دے گا" راوی حدیث کا بیان ہے کہ پھر [تو یہ حالت ہو گئی] میں نے دیکھا کہ ہر شخص اپنے ساتھی کے کندھے سے کندھا گھٹنے سے گھٹنا اور ٹخنے سے ٹخنا چپکا دیا کرتا تھا" (ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۰۹)

رکوع اور سجدے میں مقتدی کا امام سے پہلے سر اٹھانے کی ممانعت

(۵۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص رکوع یا سجدے میں اپنے سر کو امام کے سر سے پہلے اٹھاتا ہے کیا وہ اللہ تعالی سے نہیں ڈرتا کہ کہیں اللہ تعالی اس کے سر کو گدھے کا سر نہ بنادے؟ یا اس کی شکل وصورت کو گدھے کی شکل وصورت بنادے" (۱) (صحیح بخاری حدیث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر ۶۹۱ صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۲۷، و دیگر کتب حدیث)

رکوع و سجود اطمنان سے نہ کرنے اور ان کے درمیان کمر سیدھی نہ کرنے کی ممانعت

(۶۰) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے صحابہ نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول اپنی نماز کی چوری کیسے کرے گا؟ آپ نے فرمایا: جو رکوع و سجدہ پورا نہیں کرتا یا فرمایا: جو رکوع و سجود میں اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتا" (مسند احمد، طبرانی، ابن خزیمہ، حاکم ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب ۵۲۲)

(۶۱) حضرت ابو عبداللہ اشعری رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز پڑھتے ہوئے رکوع کو پورا نہیں کرتا اور سجدے کی حالت میں کوے کی طرح ٹھونگیں مارتا ہے تو آپ نے فرمایا: اگر اس حالت میں اس شخص کی موت ہو گئی تو دین محمد پر اس کی موت نہیں سمجھی جائے گی پھر آپ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو نہ اپنا رکوع پورا کرے اور سجدے میں کوے کی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹھونگیں مارے اس بھوکے شخص کی طرح ہے جو صرف ایک دو عدد کھجور کھائے لیکن یہ ان کی بھوک کو نہ مٹائے" (طبرانی کبیر، ابو یعلی، ابن خزیمہ ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۲۶)

نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کی ممانعت

(۶۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو نماز میں اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟ [آپ نے اس سلسلہ میں سخت بات فرمائی حتی کہ فرمایا] کہ ان لوگوں کو اس سے باز آجانا چاہئے یا ان کی نظر اچک لی جائیں گی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۷۵، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

(۶۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو حالت نماز میں اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجانا چاہئے [کہیں] ایسا نہ ہو کہ ان کی نظر پھر واپس نہ آسکے [نابینا ہو کر رہ جائیں] (صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۲۴، ابو داؤد، ابن ماجہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازی کے آگے سے گزرنے کی ممانعت

(۶۴) حضرت ابو جہیم انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو کہ اس میں کتنا گناہ ہے تو چالیس تک ٹھہرے رہنا اس کے لئے آگے گزرنے سے بہتر ہو گا"

"ابو نضر کا بیان ہے مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سے مراد چالیس دن ہیں، یا چالیس مہینے، یا چالیس سال ہیں" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۱۰، صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۰۷، اہل سنن)

(۶۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی اس طرح نماز پڑھ رہا ہو کہ اس نے اپنے آگے سترہ رکھا ہو اور پھر کوئی اس کے آگے سے گزرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس کے سینے پر ہاتھ مار کر اسے ہٹائے اور اگر وہ رکنے سے انکار کرے تو اس سے لڑائی کرے کیوں کہ وہ شیطان ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۰۹ صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۰۵)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جان بوجھ کر نماز چھوڑنے یا سستی سے بے وقت پڑھنے کی ممانعت

(٦٦) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اور کفر کے درمیان [حد فاصل] نماز ہے" (مسند احمد)

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا کہ آدمی اور شرک یا کفر کے درمیان فرق ترک نماز کا ہے (صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۲)

(٦٧) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہمارے اور ان کے درمیان عہد نماز ہے جس نے نماز کو ترک کر دیا اس نے کفر کیا" (مسند احمد، اہل سنن سوائے ابوداؤد کے، ابن حبان، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ٥٦١)

(٦٨) حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلیؒ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب اعمال میں سے کسی عمل کے ترک کو کفر نہیں سمجھتے تھے سوائے نماز کے" (ترمذی، حاکم، دیکھئے صحیح ترغیب ٥٦٢)

(٦٩) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کو کرنے کے بعد میں جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اگرچہ تم عذاب دیئے جاؤ اور جلا دیئے جاؤ، اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کرو اگرچہ وہ تمہیں تمہارے مال اور تمہاری ہر چیز سے بے دخل کر دیں، اور جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑو کیوں کہ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی وہ اللہ کے ذمہ [عہد وامان] سے نکل گیا" (طبرانی اوسط، ملاحظہ فرمائیں صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۶۶)

(۷۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جس شخص نے نماز ترک کر دی تو اس کا کوئی دین ہی نہیں" (ابن ابی شیبہ، طبرانی کبیر، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۷۱)

(۷۱) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے جس کے پاس نماز نہیں اس کے پاس ایمان نہیں، اور جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں" (ابن عبدالبر، دیگر کتب حدیث، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۷۲)

(۷۲) حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی ایک نماز بھی فوت ہو گئی تو گویا اس کے اہل وعیال اور مال برباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو گئے" (ابن حبان، ملاحظہ فرمائیں صحیح ترغیب حدیث نمبر ۵۷۴)

رات میں کچھ بھی نماز پڑھے بغیر صبح تک سونے کی ممانعت

(۷۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک ایسے شخص کا ذکر ہوا جو صبح تک پوری رات سوتا رہا تو آپ نے فرمایا کہ اس شخص کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کیا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۱۴۴، صحیح مسلم حدیث نمبر ۷۷۴، دیگر کتب حدیث)

جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن گردن پھلانگنے کی ممانعت

(۷۴) حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ "ایک شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آیا اور نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے تو آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ تم نے لوگوں کو تکلیف دی اور تم تاخیر سے آئے ہو"
(مسند احمد، ابوداؤد، ابن خزیمہ، ابن حبان ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۱۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوران خطبہ بات کرنے کی ممانعت

(۷۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے جمعہ کے دن دوران خطبہ اپنے ساتھی سے کہا خاموش رہو اس نے بھی لغو بات کی" (صحیح بخاری ۹۳۴، صحیح مسلم ۸۵۱، اصحاب سنن، ابن خزیمہ)

(۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دوران خطبہ جس نے بات کی تو اس نے لغو کام کیا" (ابن خزیمہ، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۱۶)

(۷۷) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اگر اس کے بیوی کے پاس خوشبو میسر تھی تو لے کر لگائی اور اچھے کپڑے پہنا، پھر لوگوں کی گردنیں نہیں پھلانگا اور خطبہ کے وقت کوئی لغو بات نہیں کی، تو اس کی یہ نماز اس جمعہ اور اس سے پہلے والے جمعہ کے دوران کے گناہوں کے لئے کفارہ بن جائے گی اور جس نے لغو کام کیا اور لوگوں کی گردنیں پھلانگیں تو اس کے لئے یہ جمعہ ظہر کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز ہو گی" (سنن ابو داؤد، ابن خزیمہ، ملاحظہ کیجئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۲۰)

بلا عذر جمعہ ترک کرنے کی ممانعت

(۷۸) حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جمعہ سے پیچھے رہ جانے والوں کے بارے میں فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر جمعہ سے پیچھے رہ جانے والوں کو ان کے گھروں سمیت جلا ڈالوں" (صحیح مسلم ۶۵۲، حاکم)

(۷۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے برسر منبر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یا تو لوگ جمعہ کے ترک کرنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیگا اور وہ غافلین میں ہو جائیں گے" (صحیح مسلم ۸۶۵، سنن ابن ماجہ)

(۸۰) حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص بلا عذر تین جمعے چھوڑ دیتا ہے تو وہ منافق ہے" (ابن خزیمہ، ابن حبان، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۲۶)

(۸۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے رسول اللہ ﷺ جمعہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: ممکن ہے کسی شخص کو جمعہ پالے اور وہ [مدینہ] سے ایک میل کی مسافت پر ہو اور پھر وہ جمعہ کے لئے حاضر نہ ہو، پھر دوسری دفعہ آپ نے فرمایا: ممکن ہے کوئی شخص ایسا ہو جس کو جمعہ پالے اور وہ [مدینہ] سے دو میل کی مسافت پر ہو اور وہ جمعہ کے لئے حاضر نہ ہو، اور تیسری دفعہ آپ نے فرمایا: ممکن ہے کوئی شخص [مدینہ] سے تین میل کی مسافت پر ہو اور اس کے باوجود وہ جمعہ کے لئے حاضر نہ ہو اور اللہ اس کے دل پر مہر لگادے" (مسند ابو یعلی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۳۱)

(۸۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ جس شخص نے مسلسل تین جمعہ چھوڑ دیا تو گویا اس نے اسلام کو اپنے پس پشت ڈالدیا" (مسند ابو یعلی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۳۲)

زکوۃ وصدقات کا بیان

زکاۃ ادا نہ کرنے کی ممانعت

(۸۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سونے اور چاندی والا اپنے سونے اور چاندی کا زکوۃ نہیں دیتا تو قیامت کے دن اس کے سونے اور چاندی کو آگ کے تختے بنا کر انہیں دوزخ کی آگ میں تپا کر اس کے پہلو، پیشانی اور اس کے پیٹھ کو داغ دیا جائے گا جب بھی وہ تختے ٹھنڈے ہو جائیں گے تو پھر دوبارہ تپالیا جائے گا ایک ایسے دن میں جس کی لمبائی پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہو جائے اس کے بعد اسے جنت یا دوزخ کا راستہ بتادیا جائے گا، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول اونٹ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اونٹ والا اونٹوں کا حق [زکوۃ وغیرہ] نہ ادا کرے گا اور اس کا ایک حق یہ بھی ہے پانی پلانے کے دن دودھ دوہنا، تو قیامت کے دن ایک کشادہ میدان میں اونٹوں کے مالک کو منہ کے بل ڈالا جائے گا اس حالت میں کہ اونٹ موٹے سے موٹے ہوں گے اور ان میں سے ایک اونٹ کے بچے کو بھی گم نہ پائے گا اس کو اپنے پاؤں سے کچلیں گے اور اپنے دانتوں سے کاٹیں گے جونہی پچھلی جماعت کچلتی ہوئی گذرے گی فوراً اگلی جماعت پھر دوبارہ کچلنے آجائے گی۔

ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہو گی یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے پھر اس وقت اس شخص کو جنت یا دوزخ کا راستہ بتادیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا۔

پھر دریافت کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! گایوں اور بکریوں کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا جو گایوں اور بکریوں والا گایوں اور بکریوں کا حق نہ ادا کرے گا تو قیامت کے دن اس کو ایک چٹیل میدان میں اوندھے منہ گرادیا جائے گا اس میں سے کسی کو گم نہیں پائے گا اور اس وقت ان میں کوئی بکری یا گائے ایسی نہ ہوگی جس کی سینگ مڑی ہو اور نہ ہی کوئی بکری منڈی اور نہ ہی کسی کی سینگ ٹوٹی ہوگی، اس کو اپنے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے کھروں سے اس کو روندیں گی، جونہی پچھلی جماعت [روندتی ہوئی] گذرے گی فوراً اگلی جماعت دوبارہ آجائیگی [اس دن میں یہ سلسلہ جاری رہے گا جس کی مقدار پچاس ہزار برس کے برابر ہوگی یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا جائے پھر اس شخص کو جنت کا راستہ بتادیا جائے گا یا دوزخ کا"

پھر آپ سے سوال کیا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ؟ گھوڑوں کا کیا حکم ہے؟ فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ایک آدمی کے لئے گناہ کا سبب ہوتے ہیں ایک آدمی کے لئے پردہ، اور ایک آدمی کے لئے باعث ثواب ہوتے ہیں، وہ گھوڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو آدمی کے لئے گناہ کا سبب ہوتے ہیں وہ گھوڑے ہیں جن کو آدمی ریا اور فخر کے طور پر اور اہل اسلام کی دشمنی کے لئے باندھتا ہے یہ گھوڑے اس کے لئے گناہ کا باعث ہیں، اور وہ گھوڑے جو اس کے لئے پردہ ہیں وہ گھوڑے ہیں جس کو اس نے راہ خدا میں باندھا ہے پھر ان کی پیٹھ اور گردن کے بارے میں اللہ کا حق نہیں بھولا تو یہ اس کے لئے پردہ ہیں اور وہ گھوڑے جو اس کے لئے باعث ثواب ہیں وہ گھوڑے ہیں جس کو اس کے مالک اللہ کی راہ میں اہل اسلام کے لئے کسی چراگاہ اور سبزہ زار میں باندھے پھر وہ گھوڑے اس چراگاہ اور سبزہ زار سے جو کچھ بھی کھائیں تو اس کی مقدار کے برابر اللہ تعالیٰ [ان کے نامہ اعمال میں] ثواب لکھ لیتا ہے اور ایسے گھوڑوں کی لید اور پیشاب کے عوض بھی مالک کو ثواب ملے گا، نیکیاں لکھ لیجاتی ہیں وہ گھوڑے اپنے رسے کو نہیں توڑتے پھر ایک یا دو میدان دوڑتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ انکے نقش قدم کی گنتی اور ان کی لید اور پیشاب کے مطابق نیکیاں لکھتا ہے اور جب اس کا مالک اس کو کسی نہر کے پاس سے لے کر گذرا جس میں سے وہ گھوڑا پانی پیتا ہے حالانکہ اس کا مالک پانی پلانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا تو بھی اللہ تعالیٰ اس کے پینے کی گنتی کے مطابق نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر آپ سے پوچھا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! گدھوں کا کیا حکم ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ان کے متعلق کوئی حکم نازل نہیں فرمایا مگر یہ جامع مانع آیت ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَه وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَه﴾ "جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اس نیکی کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ بھی اس برائی کو دیکھ لے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۳۷۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۸۷)

اور نسائی کی ایک روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی اپنے مال کی زکاۃ ادا نہیں کرتا تو قیامت کے دن اپنی گردن میں آگ کا سانپ لٹکائے ہوئے آئے گا جس کے ذریعہ اس کی پیشانی، پہلو اور پشت کو داغ دیا جائے گا ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ نے مال عطا کیا اور اس نے زکاۃ ادا نہ کی تو وہ مال قیامت کے دن زہریلا سانپ بنا کر اس کے گلے میں مثل طوق ڈال دیا جائے گا جو صاحب مال کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں مٹھیوں کو پکڑ کر کاٹے گا پھر کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ﴾ "جو لوگ بخل کرتے ہیں وہ یہ گمان نہ کریں جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے وہ بہتر ہے ان کے واسطے، بلکہ وہ برا ہے ان کے واسطے، عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے، آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لئے اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اس سے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے" [سورہ آل عمران آیت نمبر ۱۸۰] (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۴۰۳، نسائی)

(۸۵) حضرت مسروقؒ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا سود کھانے اور کھلانے والے اور اس کے دونوں گواہ جب کہ یہ دونوں جانتے ہوں اور [جسم] گودنے والی اور گدوانے والی عورت، اور زکاۃ دینے میں ٹال مٹول کرنے والا، اور ہجرت کے بعد پھر کر بادیہ نشینی اختیار کرنے والا، محمد ﷺ کی زبان پر قیامت تک ملعون ہیں" (ابن خزیمہ، مسند احمد، مسند ابو یعلی ابن حبان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۸۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکاۃ نہ دینے والا قیامت کے دن دوزخ میں ہوگا" (طبرانی صغیر، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۵۷)

(۸۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس قوم نے بھی زکاۃ دینا روک لیا اللہ نے اس کو قحط سالی میں مبتلا کر دیا" (طبرانی اوسط، حاکم، بیہقی صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۵۸)

(۸۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ اگر تم ان میں مبتلا ہو گئے، میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ تم ان میں مبتلا ہو، جس قوم میں بھی برائی اور بے حیائی عام ہو جاتی ہے تو ان میں طاعون اور ایسی بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں کہ ان کے بزرگوں میں یہ بیماریاں نہ تھیں، اور جو قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگتی ہے تو ان پر قحط سالی، روزی کی تنگی اور بادشاہوں کا ظلم و ستم مسلط کر دیا جاتا ہے اور کوئی قوم اپنے مال کی زکاۃ نہیں روکتی کہ بارش کے قطروں سے محروم ہو جاتی ہے اگر مویشی نہ ہوتے تو پانی کی ایک بوند بھی ان پر نہ گرتی، اور جو قوم عہد الٰہی اور عہد رسول کی عہد شکنی کرتی ہے ان پر اجنبی دشمنوں کو مسلط کر دیا جاتا ہے جو ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبضے کی بعض چیزوں پر قبضہ کر لیتے ہیں اور جب قوم کے سردار اور امام کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے تو آپسی لڑائی اور جھگڑے میں مبتلا کر دیئے جاتے ہیں" (بیہقی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۵۹)

(۸۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کی مصیبتیں پانچ گناہوں کی وجہ سے ہیں دریافت کیا گیا، وہ پانچ کے بدلے پانچ کیا ہیں؟ تو آپ نے فرمایا جب بھی کوئی قوم عہد و پیمان کو توڑ دیتی ہے تو ان پر ان کے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے اور جب اللہ کی نازل کردہ [احکام کے خلاف] فیصلہ کرتی ہے تو ان میں فقر و محتاجی پھیل جاتی ہے، اور جب ان میں برائی بے حیائی عام ہو جاتی ہے تو ان میں موت عام ہو جاتی ہے، اور جب زکاۃ ادا نہیں کرتی ہے تو ان سے بارش روک لی جاتی ہے اور جب بھی ناپ تول میں کمی کرتی ہے تو ان سے پیداوار روک لی جاتی ہے اور قحط سالی مسلط کر دی جاتی ہے" (طبرانی کبیر، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۶۰)

صدقہ کی وصولی میں ظلم اور خیانت کی ممانعت

(۹۰) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس شخص کو ہم کسی کام پر لگائیں اور اسے اس کی اجرت دیں اس کے بعد بھی اگر وہ کچھ لیتا ہے تو یہ خیانت ہے" (سنن ابوداؤد، صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۷۴)

(۹۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں صدقہ کے جانوروں کی وصولیابی کے لئے بھیجا پھر فرمایا اے ابو الولید! اللہ سے ڈرو قیامت کے دن تم اونٹ لادے ہوئے حاضر نہ ہو جو بلبلا رہا ہو، یا گائے لادے ہوئے نہ آؤ جو بمیار ہی ہو، اور بکری لادے ہوئے نہ ہو جو ممیا رہی ہو، حضرت ابو عبادہ نے کہا یا رسول اللہ! کیا ایسا ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تو حضرت ابو عبادہ نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا" (طبرانی کبیر، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۷۷۵)

(۹۲) حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے قبیلہ ازد کے ایک آدمی کو عامل [زکاۃ کی وصولی کے لئے] مقرر کیا جس کو ابن لتبیہ کہا جاتا ہے جب وہ اپنے عمل سے واپس ہوا تو عرض کیا کہ یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفہ میں پیش کیا گیا ہے یہ سن کر آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر اللہ کی حمد و ثنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیان کی، پھر فرمایا: امابعد! میں تم میں سے کسی شخص کو ایسے کاموں کے لئے مقرر کرتا ہوں جن کی ذمہ داری اللہ نے مجھے سونپی ہے تو وہ میرے پاس آکر یہ کہتا ہے کہ یہ زکاۃ ہے اور یہ تحفہ میں مجھے ملا ہے میں ایسے شخص سے پوچھتا ہوں کہ وہ اپنے والدین کے گھر بیٹھا کیوں نہیں رہا، پھر وہ دیکھتا کہ تحائف اس کے پاس پہنچتے ہیں یا نہیں ؟اگر وہ سچا ہے اللہ کی قسم! تم میں سے جو شخص بھی اس مال[زکاۃ وغیرہ] سے اپنے حق کے علاوہ کچھ بھی لے گا تو کل قیامت کے دن اس مال کو وہ اپنی گردن پر اٹھائے ہوئے ہوگا، ہوشیار رہو میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ دیکھوں کہ وہ اللہ سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ وہ اونٹ[اپنی گردن پر]اٹھائے ہوئے ہوگا اور وہ اونٹ بلبلا رہا ہوگا، گائے اٹھائے ہوئے ہوگا اس کی بھی آواز ہوگی، بکری اٹھائے ہوئے ہوگا اور وہ ممیا رہی ہوگی پھر آپ نے اپنے ہاتھوں کو اوپر اٹھایا یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھی گئی بعد ازاں آپ نے فرمایا اے اللہ![تو گواہ رہ میں نے اس کی تبلیغ کردی ہے؟ (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۹۷۹، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۳۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال کرنے کی ممانعت

(۹۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی برابر سوال کرتا رہتا ہے [یعنی سوال کرنے اور بھیک مانگنے کی عادت بنالیتا ہے] یہاں تک کہ وہ اللہ تعالی سے اس طرح ملاقات کرے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کی ایک بوٹی بھی نہ ہوگی" (صحیح بخاری ۱۴۷۴، صحیح مسلم ۱۰۴۰)

(۹۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا "مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن ایک زخم [گھاؤ] کی شکل میں نمایاں ہوگا تو جو چاہے اپنے چہرے پر باقی رکھے" (مسند احمد، صحیح ترغیب ۱۸۵)

(۹۵) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص بغیر فقر اور محتاجی کے مانگتا پھرے تو گویا وہ آگ کے انگارے کھاتا ہے" (طبرانی کبیر، ابن خزیمہ، بیہقی، دیکھئے صحیح ترغیب ۷۹۳)

(۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص زیادہ مال جمع کرنے کی نیت سے لوگوں سے سوال کرتا ہے تو گویا وہ آگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے انگارے مانگ رہا ہے خواہ کم مانگے یا زیادہ مانگے (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۴۱، سنن ابن ماجہ)

(۹۷) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں ان پر قسم کھا کے کہتا ہوں (۱) صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اس لئے تم صدقہ کرو۔ (۲) جب کوئی بندہ کسی شخص کے ظلم کو معاف کر دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں مزید اضافہ فرمائے گا۔ (۳) جب کوئی بندہ [فاقہ کے بغیر] مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ اس پر فاقہ کا دروازہ کھولدے گا۔ (مسند احمد، مسند ابو یعلی، مسند بزار ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۰۵)

سائل کے لئے لوجہ اللہ مانگنے اور مسئول کے لئے لوجہ اللہ نہ دینے کی ممانعت

(۹۸) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو لوجہ اللہ مانگے وہ ملعون ہے اور جس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوجہ اللہ مانگا گیا اور پھر اس نے مانگنے والے کو نہ دیا تو وہ بھی ملعون ہے بشرطیکہ وہ کسی بری بات کا سوال نہ کرے" (طبرانی، ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۴۱، السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۲۲۹۰)

(۹۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو بتلاؤں کہ لوگوں میں سب سے برا کون ہے؟ وہ آدمی جس سے اللہ کے نام پر مانگا جائے اور وہ نہ دے" (سنن ترمذی، سنن نسائی، ابن حبان، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۴۴)

اس بات کی ممانعت کہ انسان اپنے سرپرست یا قریبی رشتہ دار سے [مال کا] سوال کرے اور وہ بخل سے پیش آئے، اسی طرح ضرورتمند رشتہ داروں اور اجنبیوں کو بھی صدقہ نہ دینے کی ممانعت

(۱۰۰) حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی قریبی رشتہ دار اپنے کسی رشتہ دار کے پاس جاکر ایسے ضرورت سے زائد مال کا سوال کرے جو اللہ نے اس کو عطا کر رکھا ہے، اور پھر وہ بخل سے کام لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے گنجے سانپ کی شکل میں ظاہر کرے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو جگالی لے رہا ہو گا اور پھر اس کے گلے میں مثل طوق ڈال دیا جائے گا" (طبرانی اوسط و کبیر، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۸۸۳)

(۱۰۱) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے چچازاد بھائی کے پاس آکر اس کی ضرورت سے زائد مال کا سوال کرے اور وہ اس کو نہ دے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے محروم کر دے گا اور جو شخص ضرورت سے زیادہ پانی کو گھاس زیادہ ہونے کے ڈر سے روک لے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے بھی اپنا فضل روک لے گا" (طبرانی صغیر واوسط، دیکھئے صحیح ترغیب ۸۸۴)

بخل و کنجوسی کی وجہ سے جمع کرنے کی ممانعت

(۱۰۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر روز صبح کے وقت آسمان سے دو فرشتے اترتے ہیں جن میں سے ایک کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما، اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! بخل سے کام لینے والے کو تباہی سے دوچار کر" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۴۴۲، صحیح مسلم ۱۰۱۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بار بلالؓ کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے تو بلالؓ نے کھجوروں کا ڈھیر نکالا، آپ نے فرمایا اے بلال یہ کیا ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! اسے تو میں نے آپ کے لئے جمع کیا ہے آپ نے فرمایا اے بلال کیا تو اس بات سے نہیں ڈرتا کہ جہنم کی آگ کا دھواں تمہیں لگے، اے بلال خرچ کرو اور عرش والے سے کمی کرنے کا خوف نہ کرو"

(مسند ابو یعلی، طبرانی کبیر اوسط، ملاحظہ فرمائیں صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۰۹)

ضرورت سے زائد پانی روکنے کی ممانعت

(۱۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: کہ تین آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالی قیامت کے دن ان سے نہ کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ان میں سے ایک وہ آدمی ہے جس کے پاس میدان میں ضرورت سے زیادہ پانی ہو مگر وہ اس سے مسافر کو روکے"

ایک روایت میں اتنی زیادتی ہے کہ اللہ تعالی اس شخص سے [قیامت کے دن] فرمائے گا آج میں تم سے اپنا فضل روک لوں گا جس طرح تو نے اس فضل کو روک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیا تھا جو تیرے ہاتھ کی کمائی نہ تھی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۳۶۹، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۸، سنن ابی داؤد، نسائی، سنن ابن ماجہ)

محسن کا شکر ادا نہ کرنے کی ممانعت

(۱۰۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو ہدیہ تحفہ دیا جاوے تو اگر اس کے پاس بدلہ میں دینے کے لئے کچھ موجود ہو تو وہ اس کو دیدے اور جس کے پاس بدلہ میں دینے کے لئے کچھ نہ ہو تو وہ [بطور شکریہ کے] اس کی تعریف کرے، اور اس کے حق میں کلمہ خیر کہے، جس نے ایسا کیا اس نے شکریہ کا حق ادا کیا اور جس نے ایسا نہیں کیا اور احسان کے معاملہ کو چھپایا تو اس نے ناشکری کی اور جو کوئی اپنے کو آراستہ دکھائے اس صفت سے جو اس کو عطا نہیں ہوئی ہے تو وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے دھوکے فریب کے دو کپڑے پہنے" (سنن ترمذی، سنن ابی داؤد، ابن حبان، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۵۴)

(۱۰۶) حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ تعالی کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مسند احمد، صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۵۷،) سنن ابی داؤد، ترمذی میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کے مثل ایک روایت موجود ہے ملاحظہ فرمایئے صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۵۹)

روزہ کا بیان

بغیر عذر کے رمضان کا روزہ چھوڑنے کی ممانعت

(۱۰۷) حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ارشاد فرماتے تھے میں سویا ہوا تھا کہ دو آدمی میرے پاس آئے انہوں نے دونوں طرف سے میرے بازو کو تھام لیا اور ایک دشوار گذار پہاڑ کی طرف لے چلے، دونوں نے مجھ سے کہا چڑھئے؟ میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا اس نے کہا ہم آپ کے لئے آسان کر دیں گے، میں چڑھنے لگا جب میں پہاڑ کے وسط میں پہنچا تو میں نے نہایت تیز تیز آواز سنیں، میں نے کہا یہ کیسی آوازیں ہیں؟ انہوں نے کہا یہ دوزخیوں کی چیخ وپکار ہے پھر وہ مجھے آگے لے چلے تو میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسی قوم کے پاس پہنچا جو اپنی ایڑیوں (کے پٹھوں) کے بل لٹکے ہوئے تھے ان کے جبڑے چرے ہوئے تھے اور ان جبڑوں سے خون بہہ رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو افطار کا وقت ہونے سے پہلے ہی کھا پی لیا کرتے تھے" (ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۹۹۱)

شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کے لئے نفل روزے کی ممانعت

(۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ کسی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے اور اس کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو آنے کی اجازت دے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۱۹۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۲۶)

روزہ دار کے لئے غیبت، فحش گفتگو اور جھوٹ وغیرہ کی ممانعت

(۱۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے روزے کی حالت میں بھی جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہیں چھوڑا تو اللہ کو کوئی ضرورت نہیں کہ اس کے لئے وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(صحیح بخاری ۱۹۰۳، اہل سنن)

قدرت کے باوجود قربانی نہ کرنے کی ممانعت

(۱۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قربانی کی طاقت رکھنے کے باوجود قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ میں نہ آئے" (حاکم، ملاحظہ ہو صحیح ترغیب حدیث نمبر ۱۰۷۲)

حج کا بیان

طاقت کے باوجود حج نہ کرنے کی ممانعت

(۱۱۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جس بندے کو میں نے جسمانی صحت دی ہو اور روزی میں کشادگی عطا کی ہو اور اس پر پانچ سال گذر جائے اور پھر وہ میرے پاس نہ آئے [یعنی بیت اللہ کی زیارت نہ کرے] تو وہ محروم ہے" (صحیح ابن حبان حدیث نمبر ۳۶۹۵، بیہقی ج ۵/ ۲۶۲، مسند ابو یعلی ۱۰۳۱، ملاحظہ فرمائیے السلسلۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصحیحہ حدیث نمبر ۱۶۶۲)

اہل مدینہ کو ڈرانے اور ان کے بارے میں برائی کا ارادہ کرنیکی ممانعت

(۱۱۲) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ والوں کے ساتھ جو کوئی فریب کرے گا وہ اس طرح پگھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۸۷۷، صحیح مسلم ۱۳۸۷)

(۱۱۳) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو اہل مدینہ پر ظلم کرے اور انہیں ڈرائے تو بھی اس پر خوف طاری کر دے، اس پر اللہ تعالی، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہو، اس کی نہ فرض عبادت قبول ہو گی نہ نفل" (طبرانی اوسط و کبیر، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۳۵۱)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاد کا بیان

تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے چھوڑنے کی ممانعت

(۱۱۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تیر اندازی سیکھی پھر اس کو چھوڑ دیا تو وہ ہم میں سے نہیں ہے، یا آپ نے فرمایا اس نے نافرمانی کیا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۹۱۹)

میدان جہاد سے فرار کی ممانعت

(۱۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والے امور سے بچو، صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ کون کون سے کام ہیں آپ نے فرمایا: (۱) اللہ کے ساتھ شرک کرنا (۲) جادو کرنا (۳) جس نفس کے قتل کو اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل کرنا (۴) سود کھانا (۵) یتیم کا مال کھانا (۶) میدان کارزار سے پیٹھ پھیرنا (۷) پاکدامن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھولی بھالی عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۷۶۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۹)

مال غنیمت میں خیانت کی ممانعت اور اس میں سختی

(۱۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامان سفر کی حفاظت کے لئے ایک شخص مقرر تھا جسے کرکرہ کہا جاتا تھا، وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ جہنم میں ہے، لوگ اس کو دیکھنے گئے تو دیکھا کہ اس نے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے اس میں سے ایک چادر چرا لیا تھا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۰۷۴، ابن ماجہ ۲۸۴۹)

(۱۱۷) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں غنیمت کے اونٹ کے پاس نماز پڑھائی، پھر آپ نے اونٹ میں سے کچھ بال لیا، اور اسے اپنی دو انگلیوں میں تھاما اور فرمایا اے لوگو! یہ تمہارے مال غنیمت میں شامل ہے، ایک دھاگہ، اور سوئی بھی ہو یا اس سے زیادہ کوئی قیمتی چیز ہو یا اس سے کم تو جمع کرو اس لئے کہ مال غنیمت میں خیانت کرنا قیامت کے دن خیانت کرنے والے پر باعث عار اور عذاب ہو گا" (سنن ابن ماجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

،حدیث نمبر ۲۸۵۰، ملاحظہ فرمایئے السلسلۃ الصحیحۃ ۹۸۵)

(۱۱۸) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے موقع پر نبی کریم ﷺ کے ایک ساتھی کا انتقال ہو گیا، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے ساتھی پر نماز پڑھ لو [مگر خود اس پر نماز نہیں پڑھی) یہ سنتے ہی لوگوں کے چہرے اتر ہو گئے [کہ آخر آپ نے اس پر نماز پڑھنا کیوں پسند نہیں فرمایا] پھر آپ نے فرمایا کہ تمہارے ساتھی نے مال غنیمت میں خیانت کی ہے [راوی کہتے ہیں کہ] پھر جب ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو یہودیوں کے موتیوں میں سے ایک موتی نکلا، جس کی قیمت دو درہم بھی نہ تھی (موطاء امام مالک، مسند احمد ج ۴ ر صفحہ ۱۱۴، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ملاحظہ فرمایئے احکام الجنائز للالبانی صفحہ ۷۹، ۸۵)

(۱۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور آپ نے مال غنیمت میں خیانت کرنے کا ذکر کیا پھر اسے بہت بڑا گناہ قرار دیا اور اس کے معاملے کو بہت سخت بتایا پھر فرمایا میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اونٹ سوار ہو جو بلبلا رہا ہو پھر وہ کہے، اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کیجئے میں کہوں گا کہ میں تیرے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتا میں نے تو تمہیں [اللہ کا پیغام] پہنچادیا تھا، اور میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر گھوڑا سوار ہو جو ہنہنا رہا ہو (پھر) وہ کہے کہ اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کیجئے اور میں کہوں کہ میں تمہارے لئے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا، میں نے تو تمہیں اللہ کا پیغام پہنچادیا تھا، اور میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے اور اس کی گردن پر بکری سوار ہو جو ممیا رہی ہو پھر وہ کہے اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کیجئے اور میں کہوں کہ میں تمہارے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتا میں نے تو تمہیں اللہ کا پیغام پہنچادیا تھا، اور میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر کوئی جان سوار ہو جو چیخ و پکار کر رہی ہو پھر وہ کہے کہ اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کیجئے اور میں کہوں کہ میں تیرے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتا میں نے تو تمہیں [اللہ کا پیغام پہنچادیا تھا]، اور میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر کپڑے ہوں جو لہرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہے ہوں، پھر وہ کہے کہ اے اللہ کے رسول! میری فریاد رسی کیجئے اور میں کہوں کہ تیرے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتا میں نے تو تمہیں [اللہ کا پیغام] پہنچا دیا تھا، اور میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر سونے چاندی کا بوجھ ہو پھر وہ مجھ سے کہے اے اللہ کے رسول! میری فریاد رسی کیجئے اور میں کہوں کہ میں تیرے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتا میں نے تو تمہیں [اللہ کا پیغام] پہنچا دیا تھا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۰۷۳، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۳۱ اور یہ مسلم کے الفاظ ہیں)

انسان کا جہاد اور جہاد کی نیت کئے بغیر مر جانے کی ممانعت

(۱۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس طرح مر گیا کہ نہ اس نے کبھی جہاد کیا اور نہ اپنے دل میں جہاد کرنے کی کبھی نیت کی تو وہ نفاق کے ایک شعبہ پر مرا" (صحیح مسلم ۱۹۱۰، سنن ابوداؤد حدیث نمبر ۲۵۰۲، سنن نسائی)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکر اور دعا کا بیان

ایسی مجلس اختیار کرنے کی ممانعت جس میں ذکر الٰہی اور درود شریف نہ ہو

(۱۲۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں نہ اللہ تعالیٰ کو یاد کریں نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ مجلس ان پر حسرت و ندامت کا باعث ہو گی، اللہ چاہے گا تو انہیں عذاب دے گا اور چاہے گا تو انہیں بخش دے گا" (سنن ابو داؤد، سنن ترمذی اور یہ سنن ترمذی کا لفظ ہے، مسند احمد، ابن حبان ملاحظہ فرمایئے السلسلۃ الصحیحۃ، صحیح ترمذی حدیث نمبر ۲۶۹۱)

(۱۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی قوم مجلس سے اٹھتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتی تو وہ مردار گدھے کی مانند اٹھتی ہے اور ان پر افسوس ہو گا" (سنن ابو داؤد حدیث نمبر ۴۸۵۵، نسائی، حاکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر کتب حدیث ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۷۷)

نبی پاک ﷺ کا ذکر ہونے پر درود شریف نہ پڑھنے کی ممانعت

(۱۲۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا نام لیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا" (مسند احمد، ترمذی۔ نسائی، ابن حبان، ملاحظہ ہو (صحیح الجامع حدیث نمبر ۲۸۷۸)

(۱۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے، رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا، رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو" (سنن ترمذی، حاکم ج ۱/ ۵۴۹ ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۵۱۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مظلوم، مسافر اور باپ کی بد دعا کی ممانعت

(۱۲۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تین دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں (۱) مظلوم کی دعا (۲) مسافر کی دعا (۳) باپ کی بد دعا بیٹے پر" (سنن ترمذی، ابن ماجہ، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحۃ ۵۹۶)

خرید و فروخت کا بیان

حرص مال و جاہ کی ممانعت

(۱۲۶) حضرت کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو بھوکے بھیڑیے جو بکریوں میں چھوڑ دیئے جائیں وہ بکریوں کو اتنا تباہ و برباد نہ کریں گے جتنا مال و جاہ کی لالچ انسان کے دین کو تباہ و برباد کر دیتی ہے" (مسند احمد، سنن ترمذی حدیث نمبر ۲۳۷۶، ابن حبان، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۶۲۰)

(۱۲۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے میں نے رسول اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اگر آدم کے بیٹے کے پاس سونے کی ایک وادی ہو پھر بھی وہ یہی چاہے گا ایسا ہی ایک اور وادی ہو جائے، اور اولاد آدم کی آنکھ کو صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے اور جو شخص توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے" (صحیح بخاری ۶۴۳۷، صحیح مسلم ۱۰۴۹)

حرام کمانے اور کھانے کی ممانعت

(۱۲۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک چیز ہی کو قبول فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نے جو حکم مرسلین کو دیا ہے وہی مسلمانوں کو بھی حکم دیا ہے چنانچہ فرمایا ﴿يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ﴾ "اے رسولو! تم پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو، بیشک میں تمہارے اعمال کو جانتا ہوں" (سورۂ مومنون آیت نمبر ۵۱) اور فرمایا ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ "اے ایمان والو! ان پاک چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہے" (سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۷۲) پھر رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کا ذکر کیا، جو لمبا سفر کرتا ہے پراگندہ بال گرد آلود، اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف دراز کر کے کہتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے میرے رب! اے میرے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے پینا حرام ہے، اور اس کا پہننا حرام ہے اور مال حرام ہی سے اس کی پرورش ہوئی ہے تو اس کی دعا کس طرح قبول ہوگی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۱۵، سنن ترمذی ۲۹۸۹)

(۱۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! وہ گوشت ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا جو حرام سے پلا ہوگا" (دارمی حدیث نمبر ۲۶۷۴)

امام ترمذی نے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے کعب بن عجرہ! جو گوشت بھی حرام مال سے پلا ہوگا اس کے لئے دوزخ ہی مناسب ہے" (صحیح ترمذی حدیث نمبر ۵۰۱)

[خرید و فروخت میں] مکر و فریب اور دھوکا دینے کی ممانعت

(۱۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غلہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے، آپ نے اپنا ہاتھ اس ڈھیر کے اندر داخل کیا، تو آپ کی انگلیوں نے گیلا پن محسوس کیا، آپ نے فرمایا اس غلہ فروش دکاندار سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا[کہ تمہارے ڈھیر کے اندر] یہ تری اور گیلی کیسی ہے؟اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! غلہ پر بارش کی بوندیں پڑ گئیں تھیں [تو میں نے اوپر کا بھیگ جانے والا غلہ نیچے کر دیا] آپ نے فرمایا کہ اس بھیگے ہوئے غلے کو تم نے ڈھیر کے اوپر کیوں رہنے نہیں دیا تا کہ خریدنے والے لوگ اس کو دیکھ سکتے [سن لو] جو آدمی دھوکے بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۲، ابن ماجہ ۲۲۲۴ سنن ترمذی ۱۳۱۵ سنن ابوداؤد ۳۴۵۲)

(۱۳۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہمیں دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور اس دغابازی اور فریب کا انجام جہنم ہے" (طبرانی کبیر و صغیر، ابن حبان حدیث نمبر ۵۵۳۳ ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۴۰۸)

(۱۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے بھی وہ پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۳، صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۵، صحیح ابن حبان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

(۱۳۳) حضرت معمر بن ابی معمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ صرف خطا کار گنہگار ہی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۰۵، سنن ابوداؤد، سنن ترمذی)

تاجروں کو جھوٹ اور قسم کھانے کی ممانعت خواہ وہ سچے ہوں

(۱۳۴) حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیچنے اور خریدنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک [بیع فسخ کرنے کا] اختیار ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، اگر وہ دونوں سچ بولیں گے [عیب کو] بیان کردیں گے تو ان کی بیع میں برکت ڈال دی جائے گی، اگر چھپائیں گے اور جھوٹ بولیں گے تو ممکن ہے ان کو نفع ہوں لیکن برکت مٹادی جائے گی، جھوٹی قسم گرچہ سامان کے رواج کا باعث ہے لیکن برکت کو مٹانے کا سبب ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۱۱۴، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۵۳۲)

(۱۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ انہیں نظر رحمت سے دیکھے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا آپ نے یہ تین بار فرمایا: میں نے عرض کیا، یارسول اللہ! کون لوگ خائب وخاسر ہوگئے؟ آپ نے فرمایا: (۱) اپنے کپڑے کو لٹکانے والا (۲) احسان جتلانے والا (۳) اپنے سودے کو جھوٹی قسم کے ساتھ بیچنے والا" (صحیح مسلم ۱۰۶، سنن ابوداؤد ۴۰۸۷، سنن ترمذی ، سنن نسائی)

(۱۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار آدمیوں سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے (۱) قسمیں کھا کر بیچنے والا (۲) مغرور فقیر (۳) بدکار بوڑھا (۴) ظالم امام" (سنن نسائی، ابن حبان، ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۸۸۰)

قرض لینے کی ممانعت

(۱۳۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا امن حاصل ہو جانے کے بعد اپنے آپ کو مت ڈراؤ، صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا قرض"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مسند احمد ج ۴/ ۱۴۶، طبرانی کبیر، مسند ابو یعلی، بیہقی، حاکم ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۲۵۹)

(۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی لوگوں سے [قرض ادھار] مال لے اور اس کی نیت ادا کرنے کا ہو تو اللہ تعالیٰ اس سے ادا کر دے گا اور جو آدمی لوگوں سے [قرض ادھار] لے اور اس کا ارادہ ہی تلف کرنے کا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تلف اور تباہ ہی کرا دے گا" (صحیح بخاری ۲۳۸۷، سنن ابن ماجہ ۲۴۱۱)

(۱۳۹) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کی شفارس اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کے درمیان حائل ہو گئی اس نے اللہ کی مخالفت کی اور جو شخص مقروض ہونے کی حالت میں مر گیا تو اب وہاں درہم و دینار نہ ہو گا بلکہ نیکیوں اور برائیوں سے بدلہ دیا جائے گا، اور جس نے جانتے ہوئے ناحق چیز کے بارے میں جھگڑا کیا تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا یہاں تک کہ اس سے باز آجائے، اور جس نے کسی مومن کے بارے میں وہ بات کہی جو اس میں نہ تھی تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنمیوں کے لہو و پیپ میں رکھے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ وہ اس چیز سے نکل آئے جو اس نے کہا ہے حالانکہ وہ نکلنے والا نہیں ہے" (سنن ابو داؤد، حدیث نمبر ۳۵۹۷، حاکم ج ۲/ ۲۷، طبرانی، بیہقی ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۱۶۹)

(۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کسی ایسی میت کو لایا جاتا جس پر قرض ہوتا تو آپ ﷺ اس سے پوچھتے کہ اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے کوئی مال چھوڑا ہے اگر بتادیا جاتا کہ اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لئے مال چھوڑا ہے تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھادیتے وگرنہ یہ فرماتے کہ تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو، جب اللہ تعالی نے آپ کو فتوحات سے نوازا تو آپ نے فرمایا کہ میں مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہوں، لہذا جو شخص فوت ہو اور اس پر قرض ہے تو اس کا ادا کرنا میرے ذمہ ہے اور جو شخص مال چھوڑے تو وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۱۹)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مال دار شخص کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنے کی ممانعت

(۱۴۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مالدار آدمی کا [قرض کی ادائیگی میں] ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کوئی مالدار آدمی کے پیچھے لگایا جائے تو اس کو قبول کرے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۲۸۸ صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۵۶۴، اہل سنن)

(۱۴۲) حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مالدار شخص کا [قرض کی ادائیگی میں] ٹال مٹول کرنا اس کی آبروریزی اور عقوبت [جیل] کو حلال کر دیتا ہے" (۱) (مسند احمد، ج ۴/ ۲۲۲، سنن ابی داؤد ۳۶۲۸، نسائی، ابن ماجہ حدیث نمبر ۲۴۲۷ دیگر کتب حدیث ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۴۸۷)

جھوٹی قسم کی ممانعت

(۱۴۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ناحق قسم کھا کر کسی مسلمان بھائی کا مال لے لیا تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے بہت ناراض ہوگا، حضرت عبداللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پھر اس کی تائید میں آنحضرت ﷺ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾ "بیشک جو لوگ اللہ تعالی کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالی نہ تو ان سے بات چیت کرے گا نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے" (سورۂ ال عمران آیت نمبر ۷۷) (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۶۷۶ اور ۶۶۷۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۱۰)

(۱۴۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں (۱) اللہ کے ساتھ شرک کرنا (۲) والدین کی نافرمانی کرنا (۳) جھوٹی قسم کھانا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۶۷۵، سنن ترمذی ۳۰۲۱، سنن نسائی)

(۱۴۵) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ آنحضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ﷺ نے فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھے" (سنن ابوداؤد، حدیث نمبر ۳۲۴۲، حاکم ج ۴/ ۲۹۴، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۲۳۳۲)

(۱۴۶) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قسم کے ساتھ کسی مسلمان آدمی کے حق کو چھینتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لئے جہنم کی آگ کو واجب قرار دیتا ہے اور جنت کو اس کے لئے حرام قرار دیتا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ! خواہ معمولی چیز ہو، فرمایا خواہ وہ پیلو کی درخت کی ٹہنی ہو" (موطاء امام مالک، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۳۷، سنن نسائی، ابن ماجہ حدیث نمبر حدیث نمبر ۲۳۲۴)

سود کی ممانعت

(۱۴۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سات مہلک اور تباہ کن گناہوں سے بچو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ کون سات گناہ ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک کرنا، جادو کرنا، ناحق کسی آدمی کو قتل کرنا اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا، لڑائی کے دن پیٹھ پھیرنا، اور پاکدامن بھولی بھالی بندیوں پر زنا کی تہمت لگانا" (صحیح بخاری حدیث نمبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۷۶۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۹)

(۱۴۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے اور کھلانے والے پر، سودی دستاویز لکھنے والے پر اور اس کے گواہوں پر، آپ نے فرمایا کہ [گناہ میں] یہ سب برابر ہیں" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۵۹۸)

(۱۴۹) حضرت عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گودنے اور گدوانے والی عورت پر، سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور آپ نے کتے کی قیمت اور زانیہ کی کمائی کھانے سے منع کیا ہے اور تصویر اتارنے والوں پر لعنت فرمائی ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۲۳۸، سنن ابوداؤد ۳۴۷۳)

(۱۵۰) حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ جو غسیل ملائکہ ہیں کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جانتے بوجھتے ہوئے سود کا ایک درہم کھاتا ہے تو یہ اللہ کے نزدیک چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے" (مسند احمد ج ۵/ ۲۲۵، طبرانی کبیر واوسط، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۳۷۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۱) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی سود زیادہ لیتا ہے تو ایک نہ ایک دن اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ اس کا مال گھٹ جاتا ہے" (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۲۲۷۹، حاکم ج ۲/ ۳۷ ملاحظہ فرمایئے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۸۴۸)

(۱۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود کے ستر گناہ ہیں جن میں سے کم تر اپنی ماں سے زنا کرنے کے برابر ہے" (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۲۲۷۴ ملاحظہ فرمایئے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۸۴۴)

زمین وغیرہ غصب کرنے کی ممانعت

(۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت بھر بھی زمین ناحق قبضہ کیا تو [اس کی گردن میں] سات [طبق] زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا" (صحیح بخاری ۲۴۵۳، صحیح مسلم ۱۶۱۲)

(۱۵۴) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی کی بالشت برابر زمین بھی بطور ظلم لے لی تو اللہ تعالیٰ اسے حکم دے گا کہ اسے کھودو حتی کہ وہ ساتوں زمین تک پہنچ جائے گا پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن لوگوں میں فیصلہ ہونے تک اسے اس کا طوق پہنایا جائے گا" (مسند احمد ج ۴/ ۱۷۳، طبرانی کبیر اور صحیح ابن حبان حدیث نمبر ۵۱۴۲، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۲۷۲۲)

ضرورت سے زیادہ اظہار فخر و کثرت کے لئے عمارت بنانے کی ممانعت

(۱۵۵) حضرت حارثہ بن مضرب کا بیان ہے کہ ہم خباب کے پاس ان کی عیادت کے لئے آئے انہوں نے سات داغ لگوائے تھے انہوں نے کہا میری بیماری بہت طویل ہو گئی ہے اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات نہ سنی ہوتی کہ موت کی آرزو مت کرو تو میں موت کی تمنا کرتا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ آدمی کو ہر مال کے خرچ کرنے میں اجر و ثواب ملتا ہے سوائے مٹی کے یا فرمایا جو تعمیر میں خرچ ہو" (سنن ترمذی ۲۴۸۳، اور طبرانی میں حضرت خباب سے یہ لفظ منقول ہے بندے کو ہر مال کے خرچ کرنے پر اجر و ثواب ملتا ہے سوائے مکان و عمارت کے" (ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۵۶۶ اور ۸۰۰۷)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مزدور کی مزدوری روکنے کی ممانعت

(۱۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تین آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن میں خود جھگڑا کروں گا اور جس سے میں جھگڑا کروں میں اسے تباہ و برباد کر دوں گا (۱) جس نے میرے نام کی قسم کھا کر کسی سے کوئی عہد کیا اور پھر اسے توڑ دیا (۲) جس نے کسی آزاد انسان کو بیچ کر اس کی قیمت کھالی (۳) جس شخص نے کسی کو مزدوری پر رکھا اور کام تو اس سے پورا لیا مگر اس کی مزدوری اسے نہ دی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۲۷۰، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۲۴۴۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکاح کا بیان

اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں رہنے اور اسے چھونے کی ممانعت

(۱۵۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم [غیر محرم] عورتوں کے پاس جانے سے بچو، ایک انصاری شخص نے کہا اے اللہ کے رسول دیور کا کیا حکم ہے؟ فرمایا دیور موت ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۲۳۲ صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۷۲)

(۱۵۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہیں ملتا مگر اس کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے" (سنن ترمذی ملاحظہ ہو صحیح ترمذی)

(۱۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ان خواتین کے گھروں میں نہ جایا کرو جن کے شوہر کہیں باہر گئے ہوں اس لئے کہ شیطان خون کی طرح تمہارے اندر سرایت کرتا ہے ہم نے کہا اور کیا آپ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بھی؟ فرمایاہاں مجھ میں بھی مگر اللہ نے میری مدد فرمائی ہے اس لئے میں محفوظ رہتا ہوں" (سنن ترمذی، ابن ماجہ، دیکھئے صحیح ترمذی ۹۳۵)

(۱۶۰) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے کسی کے سر پر اگر لوہے کی سوئی چبھایا جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو چھوئے جو اس کے لئے حلال نہ ہو" (طبرانی، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۰۴۵)

عورت کے لئے اپنے شوہر کی ناراضگی و مخالفت [مول] لینے کی ممانعت

(۱۶۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت [یعنی اس کے ماتحت چیز] کے بارے میں سوال کیا جائے گا امام ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا ایک آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا، عورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے شوہر کے گھر کی نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں باز پرس ہو گی، خادم اپنے مالک کے مال پر نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۱۸۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۲۹)

(۱۶۲) حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے حضرت معاذ بن جبلؓ جب ملک شام سے واپس آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حضور میں سجدہ کیا آپ نے پوچھا ماھذا یا معاذ؟ معاذ یہ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا میں شام گیا تھا، وہاں کے لوگوں کو میں نے دیکھا کہ وہ اپنے دینی پیشواؤں پادریوں کو اور قومی سرداروں کو سجدہ کرتے ہیں تو میرے دل میں آیا کہ ایسے ہی ہم بھی آپ کو سجدہ کیا کریں، آپ نے ارشاد فرمایا: کہ ایسا نہ کرو کیوں کہ اگر میں کسی کو اللہ کے سوا کسی اور کے لئے سجدہ کرنے کی اجازت دیتا تو عورت سے کہتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اور کوئی عورت اپنے رب کا حق ادا نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ اپنے شوہر کا حق ادا نہ کرے، اور اگر شوہر بیوی سے اس کے نفس [یعنی جماع] کا سوال کرے اور بیوی اس وقت پالان پر سوار ہو تو بھی بیوی کو چاہئے کہ اپنے شوہر کو جماع سے نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روکے" (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۸۵۳، مسند احمد، ابن حبان، حاکم، ملاحظہ فرمایئے السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۱۲۰۳)

(۱۶۳) حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ اس عورت کی طرف نہیں دیکھے گا جو اپنے شوہر کا شکریہ ادا نہیں کرتی حالانکہ یہ اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتی" (سنن نسائی، طبرانی، بزار، حاکم ج ۲ بیہقی ج ۳)

(۱۶۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد عورت کو اپنے بستر کی طرف بلائے اور وہ نہ آئے جس کے سبب شوہر ناراضی کے ساتھ رات بسر کرے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۱۹۳ صحیح مسلم ۱۴۳۶)

کسی ایک بیوی کو ترجیح دینے اور بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنے کی ممانعت

(۱۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کے پاس دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کی طرف مائل ہو تو قیامت کے دن وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو گرا ہوا ہو گا" (مسند احمد، اہل سنن، حاکم، ابن حبان)

بچوں کا حق ضائع کرنے کی ممانعت

(۱۶۶) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہ آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے اتنی سی بات کافی ہے کہ وہ اپنے ماتحتوں کو خوراک نہ دے" (صحیح مسلم)

حدیث کے دوسرے الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے یہ کافی ہے وہ ان کی خوراک ضائع کرے" (مسند احمد، سنن ابی داؤد حاکم، بیہقی ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع ۴۴۸۱)

(۱۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ہر ذمہ دار سے اسکی رعیت کے بارے میں پوچھے گا ایا اس نے اپنی رعیت کی حفاظت کی ہے یا اسے ضائع و برباد کیا ہے یہاں تک کہ آدمی سے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے گھر والوں کے بارے میں پوچھا جائے گا" (سنن نسائی، ابن حبان ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۱۷۷۴)

برے ناموں کی ممانعت

(۱۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا نام اس شخص کا ہے جس کا نام شہنشاہ ہو" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۲۰۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۴۳)

آدمی کے لئے اپنے باپ اور غلام کے لئے اپنے آقا کے سوا کسی دوسرے کی طرف انتساب کی ممانعت

(۱۶۹) حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے اور اسے معلوم بھی ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں تو جنت اس پر حرام ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۷۶۶ اور ۶۷۶۷)

(۱۷۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: جو اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور طرف منسوب کرے تو وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو بھی پانچ سو سال کی دوری سے پائی جاسکے گی" (مسند احمد ج ۲ / ص ۱۷۱ اور سنن ابن ماجہ ۲۶۱۱، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۹۸۸)

(۱۷۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف یا اپنے آقاؤں کے علاوہ دوسرے آقاؤں کی طرف منسوب ہو تو اس پر مسلسل اللہ کی لعنت ہے قیامت کے دن تک" (سنن ابی داؤد، دیکھئے صحیح الجامع ۹۸۷)

عورت اور اس کے شوہر، غلام اور اس کے آقا کے درمیان اختلاف ڈالنے کی ممانعت

(۱۷۲) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص کسی آدمی پر اس کی بیوی یا غلام کو خراب کردے وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے" (مسند احمد ج ۵ مسند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بزار، ابن حبان، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۴۳۶)

عورت کے لئے بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق مانگنے کی ممانعت

(۱۷۳) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر سے بلاوجہ طلاق کا مطالبہ کرے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے" (سنن ابی داؤد حدیث ۲۲۲۶، سنن ترمذی ۱۱۸۷، سنن ابن ماجہ ۲۰۵۵ ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع ۲۷۰۶)

عورت کو خوشبو اور زیب وزینت کے ساتھ گھر سے نکلنے کی ممانعت

(۱۷۴) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: کہ ہر آنکھ زانی ہے اور عورت جب عطر استعمال کر کے مجلس کے پاس سے گذرے تو وہ بھی ایسی ہی ہے یعنی زانیہ ہے" (سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، سنن نسائی، ابن حبان، ابن خزیمہ، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۵۴۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میاں بیوی کو راز فاش کرنے کی ممانعت

(۱۷۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالی کے یہاں سب سے بدترین مقام اس شخص کا ہوگا جو اپنی بیوی سے اپنی ضرورت پوری کرتا ہے اور بیوی اس سے اپنی ضرورت پوری کرتی ہے پھر ان میں سے ایک اپنے ساتھی کے راز کو فاش کر دیتا ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۴۳۷، سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۸۷۰)

لباس وزینت کا بیان

کپڑا نیچے لٹکانے کی ممانعت

(۱۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۸۸۷، سنن نسائی)

(۱۷۷) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالی نہ ان سے بات کرے گا اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں نظر رحمت سے دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہو گا آپ نے یہ تین بار فرمایا: میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کون لوگ خائب وخاسر ہو گئے؟ آپ نے فرمایا: (۱) اپنے کپڑے کو لٹکانے والا (۲) احسان جتلانے والا (۳) اپنے سودے کو جھوٹی قسم کے ساتھ بیچنے والا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۶، اہل سنن)

عورتوں کے لئے ایسا باریک لباس پہننے کی ممانعت جس سے جسم نظر آئے

(۱۷۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو قسم کے دوزخی ہیں جن کو میں نے ابھی تک دیکھا نہیں ہے ایک تو وہ لوگ ہیں جن کے ہاتھوں میں گائے کے دم کی طرح کوڑے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو ظلماماریں گے اور دوسری وہ عورتیں ہیں جو ظاہر میں کپڑے پہنے ہوئے ہوں گی لیکن حقیقت میں وہ ننگی ہوں گی اور وہ لوگوں کی طرف مائل ہونے والی اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی ہوں گی اور ان کے سر بختی اونٹ کے کوہان کی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک طرف مائل ہوں گے ایسی عورتیں جنت میں داخل نہ ہوں گی نہ اس کی خوشبو پاسکیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو بہت دور سے پائی جاسکے گی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۲۸)

مردوں کے لئے ریشم اور سونے کی زیور پہننے کی ممانعت

(۱۷۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم نہ پہنو اس لئے کہ جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے آخرت میں نہیں پہنے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۸۳۳، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۰۶۹)

(۱۸۰) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اس کے ہاتھ سے نکال کر پھینک دی اور ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کا یہ حال ہے کہ وہ اپنی خواہش سے دوزخ کا انگارہ لے کر اپنے ہاتھ میں پہن لیتا ہے [یعنی مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی گویا دوزخ کی آگ ہے جو اس نے شوق سے ہاتھ میں لے رکھی ہے] پھر جب رسول اللہ ﷺ وہاں سے تشریف لے گئے تو کسی نے ان سے کہا کہ اپنی انگوٹھی اٹھالو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ تو اس نے کہا نہیں، اللہ کی قسم! جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے اس کو پھینک دیا ہے تو اب کبھی میں اس کو نہیں اٹھاؤں گا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۰۹۰)

لباس، چال یا کلام میں مرد کا عورت سے اور عورت کا مرد سے مشابہت کی ممانعت

(۱۸۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر بھی جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۸۸۵، اصحاب سنن)

(۱۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو زنانہ لباس پہنیں اور ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردانہ لباس پہنیں" (سنن ابی داؤد، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۰۹۰)

(۱۸۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے (۱) ماں باپ کا نافرمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲) دیوث (۱) (۳) مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت" (سنن نسائی، حاکم ج ۱/ ۷۲ مسند بزار دیکھیں صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۰۶۳)

غیر مسلموں سے مشابہت کی ممانعت

(۱۸۴) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے وہ اس سے ہے" (سنن ابی داؤد، طبرانی اوسط عن حذیفہؓ ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۶۱۴۹)

لباس میں تفاخر و نمائش کی ممانعت

(۱۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی دنیا میں نمائش اور شہرت کے کپڑے پہنے گا اللہ تعالی اس کو قیامت کے دن ذلت و رسوائی کے کپڑے پہنائے گا" (مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ)

مونچھ چھوڑنے اور نہ کترنے کی ممانعت

(۱۸۶) حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنی مونچھ نہ کٹائے وہ ہم میں سے نہیں" (مسند احمد، ترمذی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

،نسائی، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۵۳۳)

داڑھی میں سیاہ خضاب لگانے کی ممانعت

(۱۸۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانے میں کچھ لوگ بالوں میں سیاہ خضاب لگائیں گے جیسے کبوتر کی پوٹیں یہ لوگ جنت کی خوشبو تک نہ پاسکیں گے" (سنن ابی داؤد حدیث ۴۲۱۲، نسائی، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۸۱۵۳)

واصلہ، مستوصلہ، واشمہ، مستوشمہ، نامصہ متنمصہ اور متفلجہ کی ممانعت (۱)

(۱۸۸) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ میری بیٹی کو خسرہ نکلا تھا جس کی وجہ سے اس کے بال گر گئے تھے اور میں نے اس کی شادی کردی ہے تو کیا اسے مصنوعی بال لگادوں؟ فرمایا بال لگانے والی عورت اور جسے لگائے گئے ہوں اس پر اللہ کی لعنت ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک دوسری روایت میں ہے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کا بیان ہے جوڑ لگانے والی عورت اور لگوانے والی عورت پر نبی ﷺ نے لعنت کی ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۹۴۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۲۲)

(۱۸۹) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر اور ان عورتوں پر جو خوبصورتی کے لئے اپنے ابرو کے بال چنواتی ہیں اور اپنے دانتوں پر ریتی پھیرواتی ہے اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والی ہیں۔

یہ حدیث جب بنی اسد کی ایک عورت کو پہنچی جس کا نام ام یعقوب تھا تو وہ آئی اور کہنے لگی مجھے یہ ﴿ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ نے اس پر لعنت بھیجی ہے تو عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا میں اس پر لعنت کیوں نہ بھیجوں جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اور جس کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد موجود ہے؟ وہ کہنے لگی میں مابین اللوحین [ابتدا سے انتہاء تک] قرآن پڑھی ہوں لیکن وہ بات میں نے نہیں پائی جو آپ کہتے ہیں تو انہوں نے فرمایا اگر تو قرآن پڑھتی تو ضرور اس کو پاتی کیا تو نے یہ نہیں پڑھا ﴿وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ فَانْتَهُوْا﴾ ”اور رسول کریم ﷺ جو تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے رک جاؤ“ کہنے لگی ہاں، ابن مسعودؓ نے فرمایا تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے، کہنے لگی میں دیکھتی ہوں کہ آپ کے اہل خانہ بھی ایسا ہی کرتے ہیں، عبد اللہ بن مسعود نے کہا جاؤ دیکھو وہ گئی اور دیکھی لیکن اپنی ضرورت کی کوئی چیز نہ پا سکی، پھر عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا اگر وہ ایسا کرتی تو میں اس کے ساتھ ایک گھر میں نہ رہتا“ (صحیح بخاری حدیث نمبر ۴۸۸۶ صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۲۵، اور اہل سنن)

(۱۹۰) حضرت حمید بن عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے حضرت معاویہ سے ان کے حج کے سال منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا اور ایک بالوں کا چوٹلہ اپنے ہاتھ میں لیا جو غلام کے پاس تھا پھر کہا اے مدینہ والو! تمہارے عالم کہاں ہیں ؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ اس سے منع کرتے تھے [یعنی جوڑ لگانے سے] اور فرماتے تھے بنی اسرائیل کی عورتیں جب یہ استعمال کرنے لگیں تو وہ ہلاک ہوئیں“ (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۴۶۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۲۷)

بخاری اور مسلم کی ایک دوسری روایت میں ہے جو حضرت سعید ابن مسیب سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مروی ہے کہ حضرت معاویہ مدینہ آئے تو انہوں نے ہم کو خطبہ دیا اور بالوں کا ایک گچھا نکالا، اور کہا میں یہ سمجھتا تھا کہ یہ کام سوائے یہود کے کوئی نہیں کرے گا اور رسول اللہ ﷺ کو جب اس کی خبر پہنچی ہے تو آپ نے فرمایا یہ زور ہے" [یعنی مکاری و دغابازی ہے]

کھانے کا بیان

سونے چاندی کا برتن استعمال کرنے کی ممانعت

(۱۹۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۶۳۴ صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۰۶۵)

بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت

(۱۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے پیئے کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافع اس حدیث میں یہ الفاظ بھی بیان کرتے تھے کہ نہ بائیں ہاتھ سے لے اور نہ دے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۰۲۰ دیگر کتب حدیث)

خوب سیر ہو کر کھانے کی ممانعت

(۱۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان ایک انتڑی میں کھاتا ہے اور کافر سات انتڑیوں میں کھاتا ہے (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۳۹۶، صحیح مسلم ۲۰۶۲)

(۱۹۵) حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی نے پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرا، حالانکہ ابن آدم کے لئے چند لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی کمر کو سیدھا رکھے اور اگر ضرور زیادہ کھانا ہی ہو تو ایک ثلث کھانے کے لئے، ایک ثلث پینے کے لئے اور ایک ثلث سانس لینے کے لئے رکھے" (سنن ترمذی، حدیث نمبر ۲۳۸۰، سنن ابن ماجہ حدیث ۳۳۴۹، ابن حبان، حاکم ج ۴/ص ۱۲۱ ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۶۷۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسکینوں کو چھوڑ کر صرف مالداروں ہی کو دعوت دینے اور دعوت قبول نہ کرنے کی ممانعت

(۱۹۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ بدترین کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے جس میں دولت مندوں کو تو بلایا جائے اور مسکینوں کو چھوڑ دیا جائے اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی" (صحیح بخاری حدیث ۱۵۷۷، صحیح مسلم حدیث ۱۴۳۲)

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بدترین کھانا ولیمے کا وہ کھانا ہے جس میں آنے والوں کو تو روکا جاتا ہے اور ان کو دعوت دی جاتی ہے جو انکار کرتے ہیں، جو دعوت کو قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمات کے فیصلہ کرنے کا بیان

سلطنت، امارت اور قضاء قبول کرنے کی ممانعت خصوصا اس کے لئے جسے اپنے آپ پر اعتماد نہ ہو

(۱۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو منصب قضا پر فائز ہو یا جسے لوگوں کے مابین قاضی بنا دیا گیا اسے گویا الٹی چھری کے ذبح کر دیا گیا" (۱) (سنن ابی داؤد، ۳۵۷۱ سنن ترمذی ۱۳۲۵ سنن ابن ماجہ ۲۳۰۸، دیکھیں صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۵۹۴)

(۱۹۷) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاضی تین قسم کے ہیں ان میں سے دو دوزخی ہیں اور ایک جنتی ہیں، جنتی وہ ہے جس نے حق کو پہچانا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا، اور جس نے حق کو پہچان لیا لیکن حق کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ دوزخی ہیں اور جس نے جہالت کی بنیاد پر کوئی فیصلہ کیا وہ بھی دوزخی ہے" (سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۳۵۷۳، سنن ابن ماجہ ۲۳۱۵، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۴۴۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۸) حضرت ابو مریم ازدی سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالی مسلمانوں کے امور کا والی بنادے اور وہ ان کی حاجتوں، ضرورتوں اور فقر وفاقہ سے کچھ سروکار نہ رکھے تو قیامت کے دن اللہ تعالی اس کی حاجتوں وضرورتوں اور فقر وفاقہ کا کچھ خیال نہ رکھے گا" (سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۵۹۵)

(۱۹۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے کہیں کا عامل کیوں نہیں مقرر فرماتے؟ ابوذر کہتے ہیں کہ آپ نے اپنا ہاتھ میرے مونڈھے پر مارا، پھر فرمایا: اے ابوذر! تم کمزور ہو اور [ولایت وسیادت اللہ کی] امانت ہے اور وہ قیامت کے دن ذلت اور ندامت کا باعث ہوگی مگر اس شخص کے لئے نہیں جو اس کو حق کے ساتھ حاصل کرے اور اس کے تمام حقوق ادا کرے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۲۵)

(۲۰۰) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! تو امارت کا سوال نہ کر، اس لئے کہ اگر مانگنے کے سبب تجھ کو امارت دی گئی تو تمہیں اس کی مشکلات وپریشانیوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حوالہ کر دیا جائے گا، اگر بغیر مانگے تمہیں امارت دی گئی تو پھر اللہ تعالی کی مدد تمہارے شامل حال ہو گی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۷۱۴۶ صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۵۲)

امیر کی نافرمانی اور جماعت سے علیحدگی کی ممانعت

(۲۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی فرمابرداری کی اس نے میری فرنانبرداری کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی، اور امام ڈھال ہے اس کی قیادت پر قتال کیا جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے بچاؤ کیا جاتا ہے، اگر وہ اللہ کے تقوی کا حکم دے اور انصاف کرے تو اس کے لئے اس کا اجر وثواب ہے اگر اس کے علاوہ کسی اور بات کا حکم دے تو اس کو اس بات کا گناہ ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۹۵۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۴۱)

(۲۰۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے امیر میں کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ ناپسند سمجھتا ہے تو چاہئے کہ وہ صبر کرے کیوں کہ کوئی شخص جماعت سے ایک بالشت بھی جدا ہو کر مرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۷۰۵۴، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۴۹)

(۲۰۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص امیر کی طاعت سے نکل گیا اور جماعت سے جدا ہو کر اسی حالت میں مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرا، اور جس نے اندھے جھنڈے کے تحت جنگ کی [یعنی بصیرت و علم کے بغیر جنگ کی] تعصب کی وجہ سے غصہ ہوا یا تعصب کی بنیاد پر کسی کو [اپنی مدد کیلئے] بلایا، یا عصبیت کی خاطر کسی کی مدد کی پھر قتل کیا گیا تو وہ جاہلیت پر قتل کیا گیا، اور جس نے میری امت کے خلاف تلوار اٹھائی اور ان میں سے اچھے اور برے سب پر حملہ آور ہوا، نہ وہ مومن پر حملہ آور ہونے سے پرہیز کیا اور نہ عہد والے کے عہد کو پورا کیا تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۴۸)

(۲۰۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص امیر کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچ لے تو قیامت کے دن وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے پاس کوئی حجت نہ ہو گی اور جو شخص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس حالت میں مرے کہ اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہیں تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۵۱)

(۲۰۵) حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا، امیر کا حکم سننا، امیر کا حکم بجالانا، ہجرت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، اور جو شخص ایک بالشت کے برابر بھی جماعت سے نکل گیا تو گویا اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دیا، الا یہ کہ وہ اسلام کی طرف پلٹ آئے اور جو کوئی جاہلیت کی پکار پکارے تو وہ دوزخیوں کی جماعت سے ہے اگرچہ روزے رکھے نماز پڑھے اور خود کو مسلمان سمجھے" (مسند احمد، سنن ترمذی، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۱۷۲۴، صحیح سنن ترمذی ۲۲۹۸)

اختلاف پیدا کرنے کی ممانعت

(۲۰۶) حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا قریب ہے کہ شر و فساد ہوں گے پس جو شخص اس امت کے کسی متفق علیہ معاملہ میں تفرقہ ڈالنے کا ارادہ کرے تو اس کو تلوار سے اڑادو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہے وہ جو بھی ہو" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۵۲)

(۲۰۷) حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ ہی سے ایک دوسری روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ارشاد فرماتے تھے جب تمہارا معاملہ کسی ایک شخص پر متفق ہو اور کوئی شخص آکر تمہاری لاٹھی کو چیرنے کا ارادہ کرے یا تمہارے درمیان اختلاف ڈالنا چاہے تو اس کو قتل کردو" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۵۲)

(۲۰۸) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی امام کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کی اور دلی سے اس کی اطاعت کو قبول کر لیا تو اس کو چاہئے کہ حسب استطاعت اس کی اطاعت کرے اگر کوئی دوسرا شخص [امارت وخلافت کا دعویدار بن کر] اس پر خروج کرے تو دوسرے کی گردن اڑادو" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۴۴، دیگر کتب حدیث)

عورت کو سربراہ حکومت بنانے کی ممانعت

(۲۰۹) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسری شاہ فارس کی بیٹی کو اپنا حاکم اور فرمانروا بنالیا ہے تو آپ نے فرمایا: وہ قوم ہرگز فلاح یاب نہیں ہوگی جس نے ایک عورت کو اپنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکمران اور فرمانروا بنایا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۴۲۵)

بادشاہ کو ذلیل کرنے کی ممانعت

(۲۱۰) حضرت زیاد بن کسیب عدوی کا بیان ہے کہ میں ابو بکرہ کے ساتھ ابن عامر کے منبر کے پاس تھا ابن عامر خطبہ دے رہا تھا اور اس نے باریک کپڑے پہن رکھے تھے ابو بلال کہنے لگا دیکھو! ہمارے امیر نے فاسقوں جیسے کپڑے پہن رکھے ہیں ابو بکرہ کہنے لگے چپ رہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص اللہ تعالی کے خلیفہ کی اہانت کرے اللہ تعالی اس کی اہانت کرتا ہے" (سنن ترمذی، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحۃ ۲۲۹۶)

صحابہ کو گالی دینے کی ممانعت

(۲۱۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے صحابہ کو گالی دی اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے" (طبرانی کبیر، ملاحظہ فرمایئے السلسلۃ الصحیحۃ ۳۳۴۰)

(۲۱۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے میرے بارے میں دو طرح کے آدمی ہلاک ہوں گے (۱) میری محبت میں غلو کرنے والا (۲) مجھ سے نفرت کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں غلو کرنے والا" (امام شیبانی نے کتاب السنۃ میں اس حدیث کو بیان کیا ہے حدیث نمبر ۹۸۴اور علامہ البانیؒ نے اس حدیث کو حسن کہا ہے)

حاکموں کو اپنی رعایہ پر ظلم کرنے کی ممانعت

(۲۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار آدمیوں سے اللہ تعالی دشمنی رکھتا ہے قسمیں کھا کر بیچنے والا، گھمنڈی فقیر، بدکار بوڑھا، ظلم کرنے والا حاکم" (سنن نسائی، ابن حبان ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۸۸۰)

(۲۱۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو آدمی کسی دس اشخاص پر بھی حاکم ہوگا تو اس کو قیامت کے دن طوق پہنا کر لایا جائے گا یہاں تک کہ عدل اس سے طوق کو اتار دے گا یا ظلم اس کو ہلاک کر دے گا" (مسند احمد، بیہقی ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۶۹۵)

(۲۱۵) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جس بندہ کو اللہ کسی رعیت کا راعی یعنی حاکم ونگراں بنائے اور اس کی اس حال میں موت ہو جائے کہ وہ اپنی رعایا کے حقوق کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادائیگی میں خیانت کا مرتکب ہوں تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کر دے گا"

ایک دوسری روایت میں ہے وہ حاکم خیر خواہی و بھلائی کے ساتھ اپنے فرائض کو انجام نہ دے تو وہ جنت کی بو بھی نہیں پا سکے گا"

(صحیح بخاری حدیث نمبر ۷۱۵۰، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۴۲)

رشوت کی ممانعت

(۲۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے رشوت دینے اور رشوت لینے والے پر" (سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۳۵۸۰، سنن ترمذی ۱۳۳۷، سنن ابن ماجہ ۲۳۱۳ ملاحظہ فرمایئے صحیح سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۳۰۵۵)

ظلم اور مظلوم کی بددعا سے بچنے اور اس کو بے یار و مددگار چھوڑ دینے کی ممانعت

(۲۱۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو، ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کا سبب ہوگا، اور کنجوسی سے بچو، کیوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اس نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے یعنی ان کو آمادہ کیا کہ وہ اپنوں کا خون بہائیں اور حرمات کو پامال کریں" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۷۸)

(۲۱۸) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اس کو پکڑتا ہے تو وہ اس سے چھٹکارا نہیں حاصل کر پاتا، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴾ "تیرے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی اور نہایت سخت ہے" [سورۂ ہود آیت نمبر ۱۰۲] (صحیح بخاری حدیث نمبر ۴۶۸۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۳)

(۲۱۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی پر عزت یا کسی اور بارے میں ظلم کیا ہو تو اس کو چاہئے کہ آج ہی معاف کرا لے، اس روز سے پہلے کہ جس روز نہ اس کے پاس اشرفی ہو گی نہ مال اگر اس کے کچھ اچھے عمل ہوں گے تو اس کے ظلم کے بقدر اس میں سے لے کر مظلوم کو دیدیں گے اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو مظلوم کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برائیاں لے کر اس ظالم پر ڈال دی جائیں گی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۵۳۴)

(۲۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس نہ درہم ہوں اور نہ ہی کوئی سامان ہو، فرمایا میری امت کا مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ زکاۃ اس حالت میں لے کر آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پر تہمت لگائی ہو گی، کسی کا مال کھایا ہو گا کسی کا خون بہایا ہو گا اور کسی کو مارا ہو گا اس کی کچھ نیکیاں اس کو دیدی جائے گی اور کچھ نیکیاں اس کو دی جائیں گی اور جو کچھ اس کے ذمہ واجب ہو گا اس کے پورا ہونے سے پہلے اگر اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان حقداروں کے گناہ لے کر اس کے اوپر ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اسے جہنم رسید کر دیا جائے گا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸، سنن ترمذی حدیث نمبر ۲۴۱۸)

(۲۲۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور آپ نے انہیں یہ نصیحت فرمائی (کہ اے معاذ) مظلوم کی بد دعا سے بچو اس لئے کہ مظلوم کی بد دعا اور اللہ کے درمیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی پردہ نہیں ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۴۹۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۹)

(۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کعب بن عجرہ سے فرمایا: میں تم کو احمقوں کی سرداری سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں اس نے کہا اے اللہ کے رسول احمقوں کی امارت کیا ہے؟ فرمایا میرے بعد کچھ امراء ہوں گے جو میرے طریقہ سے ہدایت حاصل نہ کریں گے اور میری سنت کو نہیں اپنائیں گے جس نے ان کے جھوٹ کی تائید کی، اور ظلم کرنے میں ان کی امداد کی وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا نہ میں اس سے علاقہ رکھتا ہوں اور نہ وہ حوض کوثر پر میرے پاس آئے گا اور جس نے ان [حاکموں] کے جھوٹ کو سچ نہ کہا اور ظلم کرنے میں ان کی امداد نہ دی تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں، اور وہ حوض کوثر پر میرے پاس آئے گا، اے کعب بن عجرہ! روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نماز قربت الٰہی کا ذریعہ ہے یا نجات کے لئے دلیل ہے، اے کعب بن عجرہ صبح کرنے والے دو شخص ہیں جس میں سے ایک صبح کرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو بیچنے والا یا آزاد کرنے والا ہے یا ہلاک کرنے والا ہے" (مسند احمد ج ۳ ر ۳۲۱، مسند بزار حدیث نمبر ۱۶۰۹ ملاحظہ فرمائیے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر ۵۰۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باطل پرست کی مدد و تعاون اور اللہ کی حدود میں شفاعت کرنے کی ممانعت

(۲۲۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جس کی شفارش اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کے درمیان حائل ہو گئی تو اس نے اللہ کی مخالفت کی اور جو باطل میں جھگڑا جب کہ اس کو علم ہے کہ وہ باطل پر ہے تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یہاں تک کہ باز آجائے اور جس نے مومن کے متعلق ایسی بات کہی جو اس میں نہیں ہے تو اللہ اس کو دوزخیوں کے لہو اور پیپ میں رکھے گا یہاں تک کہ اس چیز سے نکل جائے جو اس نے کہا ہے"

(۲۲۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے قوم کی ناحق مدد کرتا ہے اس اونٹ کی طرح ہے جو کنوئیں میں گر جائے اور اس کی دم پکڑ کر نکالا جائے" (مسند احمد، سنن ابوداؤد، ابن حبان دیگر کتب حدیث ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۸۳۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاکم وقت کا اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی اور خوش رکھنے کی ممانعت

(۲۲۵) مدینہ کے ایک آدمی کا بیان ہے کہ حضرت معاویہؓ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو [خط] لکھا اور اس میں درخواست کی آپ مجھے کچھ نصیحت اور وصیت فرمائیں، لیکن بات مختصر اور جامع ہو بہت زیادہ نہ ہو، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو یہ مختصر خط لکھا السلام علیکم امابعد [معلوم ہو] کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو لوگوں کو ناراض کر کے اللہ کو راضی کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کی فکر اور بار برداری سے مستغنی کر دیتا ہے اور جو کوئی اللہ کو ناراض کر کے بندوں کو خوش کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کے سپرد کر دیتا ہے، والسلام علیکم" (سنن ترمذی، السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۲۳۱۱)

بغیر کسی شرعی سبب کے اللہ کی مخلوق کو تکلیف دینے کی ممانعت

(۲۲۶) حضرت جریر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ بھی اس پر رحم نہیں کرتا (بخاری حدیث نمبر ۲۰۱۳، صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم حدیث نمبر ۲۳۱۹، سنن ترمذی)

(۲۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو القاسم صادق و مصدوق ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ رحمت سنگدل آدمی سے کھینچ لی جاتی ہے" (مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، ابن حبان ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۷۴۶۷)

(۲۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے مروی ہے کہ ان کا گذر قریش کے چند نوجوانوں کے پاس سے ہوا جو ایک چڑیا یا مرغی کو نشانہ بنا کر تیر مار رہے تھے اور پرندہ کے مالک سے یہ طے کر رکھا تھا کہ جو تیر نشانہ پر نہ لگے وہ اس کے لئے ہے جب ان نوجوانوں نے ابن عمرؓ کو دیکھا تو منتشر ہو گئے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا کس نے کیا ہے؟ جس نے ایسا کیا ہے اس پر اللہ تعالی لعنت فرمائے، بیشک رسول اللہ ﷺ نے اس پر لعنت فرمائی ہے جو کسی ذی روح کو نشانہ بازی کے لئے ہدف بناتا ہے"

(۲۲۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا: کہ ایک [بے رحم] عورت اس لئے جہنم میں ڈالی گئی کہ اس نے ایک بلی کو باندھ کے (بھوکا مار ڈالا) نہ تو اسے خود کچھ کھانے کو دیا اور نہ اسے چھوڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی غذا حاصل کر لیتی"

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہوا جس کو اس نے قید کیا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئی جب اسے قید کر رکھا تھا تو اس نے نہ اس بلی کو کھانا دیا، نہ پانی، اور نہ چھوڑا کہ زمین کے کیڑے کو کھاتی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۳۶۵ اور ۳۴۸۲ اور صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۲۴۲)

(۲۳۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم ﷺ جو نبی التوبہ ہیں فرمایا جس نے اپنے کسی غلام یا لونڈی پر کوئی ایسی تہمت لگائی جس سے وہ بری ہو تو قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی الا یہ کہ وہ اسی طرح ہو جس طرح اس نے کہا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۸۵۸ صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۶۰)

(۲۳۱) حضرت معرور بن سویدؒ سے روایت ہے کہ میں نے ربذہ میں حضرت ابوذر کو دیکھا کہ ان کے اوپر ایک موٹی سی چادر تھی اور ان کے غلام کے پاس بھی اس طرح کی چادر تھی، لوگوں نے کہا اے ابوذر! اگر آپ غلام سے یہ چادر لے کر اپنی چادر کے ساتھ ملا لیتے تو یہ جوڑا [سوٹ] بن جاتا، اور اپنے غلام کو آپ کوئی دوسرا کپڑا دیتے، ابوذر نے فرمایا میں نے ایک آدمی کو گالی دی، اس کی ماں عجمی تھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو میں نے اسے ماں کا طعنہ دیا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس میری شکایت کر دی تو آپ نے فرمایا اے ابوذر! تم ایک ایسے آدمی ہو جس میں جاہلیت موجود ہے، فرمایا یہ تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان پر فضیلت بخشی ہے جو غلام تمہارے موافق نہ ہو اسے بیچ دو لیکن اللہ کی مخلوق کو عذاب نہ دو" (سنن ابوداؤد حدیث نمبر ۵۱۵۷)

اور بخاری حدیث نمبر ۶۰۵۰ میں ہے کہ آپ نے فرمایا: تم میں جہالت باقی ہے میں نے کہا یا رسول اللہ اب تک باقی ہے اور میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں، فرمایا ہاں یہ [غلام] تمہارے بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے زیر تصرف کیا ہے تو جس کے بھائی کو اللہ تعالیٰ اس کے زیر تصرف کرے تو جو خود کھائے وہی اس کو بھی کھلائے، اور جو خود پہنے وہی اس کو بھی پہنائے، اور ان سے ایسا کام نہ لے جو ان سے نہ ہو سکے، اگر کوئی ان سے ایسا کام لے جو ان کے بس میں نہیں ہے تو ان کی مدد کرے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۶۱)

(۲۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کا مقرر کردہ ایک نگراں آیا آپ نے اس سے فرمایا تو نے غلاموں کو خوراک دیا، اس نے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں، آپ نے فرمایا جاؤ اور ان کو خوراک دو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کے لئے اتنا گناہ ہی کافی ہے جن لوگوں کی خوراک کا وہ ذمہ دار ہے ان سے خوراک کو روک لے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۹۶)

(۲۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا گذر ایک ایسے گدھے کے پاس سے ہوا جس کے چہرے کو داغ دیا گیا تھا، آپ نے فرمایا اللہ تعالی کی اس پر لعنت ہو جس نے اسے داغا ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۱۶)

جھوٹی گواہی کی ممانعت

(۲۳۴) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے تین بار فرمایا: کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ سب سے بڑے گناہ کون کون سے ہیں؟ فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، سن لو جھوٹی گواہی، جھوٹی بات، آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، اور اسے بار بار دہراتے رہے کہ ہم نے کہا کاش! آپ سکوت اختیار فرمالیں" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۹۷۶ صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدود وغیرہ کا بیان

فریضہ امر بالمعروف والنہی عن المنکر کے ترک اور اس میں مداہنت کی ممانعت

فرمان باری تعالیٰ ہے ﴿لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ، كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ﴾ ”جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے بلاشبہ وہ برا کرتے تھے“ (سورۂ مائدہ آیت نمبر ۷۸)

(۲۳۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے، اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے اسے برا سمجھے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

(صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۹)

(۲۳۶) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : اللہ کی حدود پر جمے ہوئے شخص اور اس میں کوتاہی کرنے والے کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو ایک کشتی پر قرعہ اندازی کے ذریعہ سوار ہوئے، کچھ لوگ اس کے اوپر اور کچھ اس کے نیچے حصہ میں سوار ہوئے، اب جب نیچے حصہ میں رہنے والے پانی لینے کے لئے جاتے ہیں تو اوپر کے لوگوں کے پاس سے ان کا گذر ہوتا ہے [تو ان کو تکلیف ہوتی ہے] اس لئے نچلے حصہ کے لوگوں نے محسوس کیا کہ اگر ہم اپنے ہی درجہ میں رہ کر کشتی میں سوراخ کر کے [پانی حاصل کر لیا کریں] اور اپنے سے اوپر کے حصہ والوں کو تکلیف میں نہ ڈالیں تو بہتر ہے اب اگر اوپر والے ان کو ان کے ارادے پر چھوڑ دیں تو وہ سب کے سب ہلاک ہو جائیں گے اور اگر ان کے ہاتھوں کو پکڑ لیں گے تو سب کے سب نجات پا جائیں گے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۴۹۳)

(۲۳۷) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے جس نبی کو بھی اللہ تعالی نے کسی امت میں مبعوث فرمایا تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس امت میں اس کے کچھ مخلص احباب مل گئے اور مددگار تھے جو اس کی سنت پر عمل پیرا ہوتے اور اس کے حکم کی اطاعت کرتے، پھر ان کے بعد کچھ ایسے ناخلف لوگ آئے جو ایسی باتیں کہتے جس پر ان کا عمل نہ ہوتا اور ایسے عمل کرتے جن کا انہیں حکم نہ تھا، تو جو شخص ان کے خلاف ہاتھ سے جہاد کرے وہ مومن ہے اور جو دل سے جہاد کرے وہ بھی مومن ہے، اس کے بعد رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان کا درجہ باقی نہیں رہ جاتا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۰)

(۲۳۸) حضرت زینب بنت جحش ام المومنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ان کے پاس یہ کہتے ہوئے گھبراہٹ کے عالم میں تشریف لائے لا الہ الا اللہ! عرب کے لئے ہلاکت ہے اس شر سے جو قریب آچکا ہے، آج یاجوج وماجوج کے دیوار کو اس قدر کھول دیا گیا ہے آپ نے انگوٹھے کے ساتھ متصل انگلی کے ساتھ حلقہ بنائے ہوئے اشارہ فرمایا میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ موجود ہیں آپ نے فرمایا ہاں جب کہ برائیاں زیادہ ہو جائیں گی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۳۴۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۸۸۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۹) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ جلد ہی اللہ تعالیٰ تم پر عذاب نازل کر دے گا، پھر تم اس سے دعا مانگو گے تو تمہاری دعا قبول نہ کرے گا" (مسند احمد، سنن ترمذی ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۰۷۰)

(۲۴۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک میں اس کے نزدیک اس کے بیٹے، باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۴، صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۵، دیگر کتب حدیث)

(۲۴۱) حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب کوئی شخص کسی ایسی قوم میں رہتا ہو جس میں برائیاں ہو رہی ہوں اور لوگ طاقت رکھنے کے باوجود نہ مٹائیں تو اللہ ان کے مرنے سے پہلے انہیں عذاب میں مبتلا کرے گا" (مسند احمد ج ۴/ ۳۶۴، سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۳۳۹، و دیگر کتب حدیث، ملاحظہ ہو صحیح ابوداد حدیث نمبر ۳۶۴۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۲) حضرت قیس بن ابی حازم کا بیان ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ (خطبہ دینے کے لئے) کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمایا اے لوگو! تم اس آیت کو پڑھتے ہو [اور اس کا غلط مفہوم لیتے ہو] ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ "اے ایمان والو! اپنی فکر کرو، جب تم راہ راست پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں" (سورۂ مائدہ آیت نمبر ۱۰۵)

حالانکہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ خلاف شرع کام دیکھیں اور اس سے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا عذاب نازل کر دے" (مسند احمد، اہل سنن، ابن حبان ملاحظہ فرمایئے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۲۳۶)

(۲۴۳) حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی قوم میں برائیاں ہو رہی ہوں اور اس قوم کے لوگ برائی کرنے والوں کے مقابلے میں زیادہ طاقت ور اور مضبوط ہونے کے باوجود برائیوں کو نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ ان تمام پر عذاب نازل کرتا ہے" (ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح ابن ماجہ حدیث ۳۲۳۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۴) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ فتنے دلوں پر پیش کئے جاتے ہیں جس طرح چٹائی کی ایک تیلی [بٹائی کے وقت] ایک دوسرے کے فورا بعد پیش ہوتی ہے پھر جس دل میں وہ فتنہ رچ بس گیا اس پر ایک سیاہ نقطہ ڈال دیا جاتا ہے، اور جو دل اس کا انکار کرے تو اس کے دل میں [سنگ مرمر کی طرح] سفید نشان لگا دیا جاتا ہے، پھر جب تک آسمان وزمین موجود ہیں اس کو کوئی فتنہ نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور دوسرا دل بالکل سیاہ اوندھے برتن کی طرح ہے، اسے کسی اچھائی اور برائی کی کوئی تمیز نہیں ہو گی سوائے ان خواہشات کے جو اس کے اندر ڈال دی جائیں گی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۴۴)

اس بات کی ممانعت کہ [آدمی] نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور [خود] اس کا قول و فعل مخالف ہو

فرمان الٰہی ہے ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾ "اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں، تم جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے نہیں اس کا کہنا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے" (سورۃ الصف آیت نمبر ۲۔۳)

(۲۴۵) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا تو اس کے پیٹ کی آنتیں باہر نکل پڑیں گی جنہیں لے کر وہ یوں گھومے گا جیسا کہ گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے، دوزخی اس کے پاس جمع ہو کر کہیں گے اے فلاں تیرا حال ایسا کیوں ہیں کیا تو ہم کو نیک کاموں کا حکم نہیں دیا کرتا تھا اور برے کاموں سے نہیں روکتا تھا وہ کہے گا ہاں ! میں تمہیں نیک کاموں کی تلقین کرتا تھا لیکن خود نیک کام نہیں کرتا تھا اور برے کاموں سے روکتا تھا اور خود نہ رکتا تھا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۲۶۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۹۸۹)

مسلمان کی بے عزتی اور عیب جوئی کی ممانعت

(۲۴۶) حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے وہ جماعت جو زبان سے اسلام قبول کر چکے ہو اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں راسخ نہیں ہوا تم مسلمانوں کی غیبت نہ کرو اور نہ ہی ان کے عیوب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیچھے پڑو کیوں کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے عیب کا پیچھا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے عیب کے پیچھے پڑ جائے گا اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب کے پیچھے پڑا اسے اس کے گھر کے اندر بھی رسوا کردے گا" (مسند احمد ج ۴/ ۲۰، سنن ابی داؤد ۴۸۸۰، مسند ابو یعلی ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۹۸۴)

حدود میں پڑنے اور اللہ کی حرام کی ہوئی چیز کے ارتکاب کی ممانعت

(۲۴۷) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کہ میں اپنی امت کے کچھ لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ اس کو اس غبار کی طرح کردے گا جو اڑا دیا جائے حضرت ثوبان نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان لوگوں کا حال ہم سے بیان کر دیجئے اور کھول کھول کر بیان کیجئے تاکہ لاعلمی سے ہم ان لوگوں میں نہ ہو جائیں، آپ نے فرمایا وہ لوگ تمہارے بھائی ہی ہیں اور تمہاری قوم میں سے ہیں اور وہ راتوں کو اسی طرح عبادت کریں گے جس طرح تم عبادت کرتے ہو لیکن وہ لوگ جب تنہائی میں ہوں گے تو اللہ کی حرام کردہ چیزوں کا ارتکاب کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے "(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۴۲۴۵، ملاحظہ فرمایئے صحیح ابن ماجہ ۳۴۲۳)

حدوں کو نافذ کرنے میں مداہنت کی ممانعت

(۲۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ خاندان قریش کو اس مخزومی عورت کے متعلق بہت فکر لاحق ہوئی جس نے چوری کی تھی، وہ کہنے لگے اس سلسلہ میں آنحضرت ﷺ سے کون بات کرے گا؟ انہوں نے کہا آنحضور ﷺ سے بات کرنے کی جراءت سوائے اسامہ بن زید کے کون کر سکتا ہے کہ وہ آپ کے محبوب ہیں، حضرت اسامہ نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اسامہ! کیا تم اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کے متعلق سفارش کر رہے ہو؟ پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کہ تم سے پہلی قومیں اس لئے ہلاک ہو گئیں کہ ان میں اگر کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور ان میں سے اگر کوئی کمزور شخص چوری کرتا تو اس پر حد نافذ کر دیتے اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۷۸۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۸۸، اہل سنن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شراب پینے، بیچنے، خریدنے، نچوڑنے، ڈھونے اور اس کی قیمت کھانے کی ممانعت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ "اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو" (سورۂ مائدہ آیت نمبر ۹۰)

(۲۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا اور چور جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا اور شرابی جب شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۴۷۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۷، اصحاب سنن)

(۲۵۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب، اسے پینے والے، پلانے والے، بیچنے والے، خریدنے والے، نچوڑنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے، جس کے لئے نچوڑی گئی ہو، لے جانے والے، اور جس کی طرف اٹھا کر لایا جارہا ہو، سب پر لعنت فرمائی ہے (سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۳۶۷۴ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۳۸۰، اور ابن ماجہ کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں "کہ اس کی قیمت کھانے والے پر بھی لعنت فرمائی ہے" ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع ۵۰۹۱)

(۲۵۱) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اس حالت میں فوت ہو گیا کہ وہ اس کے پینے کا عادی تھا تو وہ آخرت میں اسے نہیں پیئے گا [یعنی اسے جنت کی شراب نہ ملے گی]" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۵۷۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۰۰۳ دیگر کتب حدیث)

(۲۵۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے حبیب محمد رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو وصیت کی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو اگرچہ تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے اور جلا دیا جائے اور فرض نماز جان بوجھ کر مت ترک کرو اس لئے کہ جس شخص نے عمداً فرض نماز ترک کر دی تو گویا وہ اللہ کے ذمہ سے نکل گیا، اور شراب مت پیو اس لئے کہ وہ ہر ایک برائی کی کنجی ہے" (سنن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۰۴۳، ملاحظہ فرمایئے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۲۵۹)

(۲۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی جیشان سے آیا اور یہ جیشان ملک یمن میں ہے اس نے رسول اللہ ﷺ سے جوار سے بنی ہوئی مزر نامی ایک شراب کے متعلق دریافت کیا، جس کو وہ یمن میں پیتے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ آور ہے؟ اس نے کہا ہاں، تو آپ نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے [مزید آپ نے فرمایا کہ سنو] کہ نشہ پینے والے کے لئے اللہ کا یہ عہد ہے جس کا پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ وہ آخرت میں اس کو طینۃ الخبال ضرور پلائے گا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کیا چیز ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ دوزخیوں کے جسم سے نکلنے والا لہو پیپ" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۰۰۲، سنن نسائی ج ۸/ ۳۲۷)

(۲۵۴) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص شراب پیئے اس کو کوڑے لگاؤ، اور اگر چوتھی مرتبہ شراب پیئے تو اس کو قتل کر دو" (سنن ترمذی ۱۴۴۴، سنن ابی داؤد ۴۴۸۲، دیگر کتب حدیث ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۶۳۰۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص شراب پیئے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اور اگر توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے، پھر اگر دوبارہ پیئے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اور اگر توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے پھر اگر تیسری بار پیئے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اور اگر توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے اور اگر چوتھی بار پھر پیئے تو چالیس دنوں تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اگر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں فرماتا، اور اس سے ناراض ہوتا ہے، اور اسے نہر خبال سے پلائے گا، لوگوں نے پوچھا اے ابو عبدالرحمٰن! نہر خبال کیا ہے فرمایا وہ نہر جس میں جہنمیوں کا پیپ بہتا ہوگا" (سنن ترمذی، حاکم، سنن نسائی، ملاحظہ فرمائیں صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۳۱۲، ۶۳۱۳)

(۲۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برابر شراب پینے والا اگر مرجائے تو اللہ تعالیٰ سے بت پوجنے والے کی مانند ملاقات کرے گا" (طبرانی کبیر، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ ۶۷۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زنا کی ممانعت خصوصاً پڑوسی کی بیوی سے

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا﴾ "خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیوں کہ وہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے" (سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۲)

دوسری جگہ فرمان باری تعالیٰ ہے ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ "زناکار عورت و مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ، ان پر اللہ کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہرگز ترس نہ کھانا چاہئے، اگر تمہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہئے" (سورۂ نور آیت نمبر ۲)

(۲۵۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت کی گواہی دینے والے کسی مسلمان کا خون تین صورتوں کے سوا کسی صورت میں حلال نہیں ہے (۱) شادی شدہ ہو کر زنا کیا ہو (۲) جان کے بدلہ جان (۳) اور جو اپنے دین کو چھوڑ کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں سے علحدگی اختیار کرلے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۸۷۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۷۶، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی)

(۲۵۸) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ فرمایا یہ کہ تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے، میں نے عرض کیا بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے پھر اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا اپنے بچے کو اس خوف سے قتل کرو کہ وہ بھی تمہارے ساتھ کھائے گا [یعنی فقر و فاقہ کے خوف سے] میں نے عرض کیا: پھر کون سا؟ فرمایا یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۴۴۷۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۶)

(۲۵۹) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مجاہدین کی عورتوں کی حرمت پیچھے رہنے والوں پر ایسی ہے جیسے ان کی ماؤں کی حرمت اور جو شخص گھر میں رہ کر کسی مجاہد کی گھر بار کی خبر گیری رکھے پھر اس میں خیانت کرے تو وہ قیامت کے دن کھڑا کیا جاوے گا اور کہا جائے گا کہ اس کے عمل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے جو چاہے لے لے یہاں تک کہ وہ خوش ہو جائے پھر رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ پھر تمہارا کیا خیال ہے [کیا وہ کوئی نیکی باقی رکھے گا]" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۹۷، سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۲۴۹۶، نسائی)

لواطت، جانور سے بد فعلی کرنے اور عورت کی دبر میں جماع کرنے کی ممانعت

(۲۶۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ لواطت کا ڈر ہے" (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۲۵۶۳، سنن ترمذی، حاکم ج ۴/ ۳۵۷، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۱۵۵۲)

(۲۶۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو قوم عہد کا پاس ولحاظ نہیں کرتی تو ان کے درمیان قتل وخونریزی کے واقعات رونما ہوتے ہیں اور جس قوم میں فحش کاری علی الاعلان ہونے لگتی ہے تو اللہ تعالی ان پر موت مسلط کرتا ہے اور جو قوم زکاۃ نہیں دیتی اللہ تعالی انہیں بارش کے قطروں سے محروم کر دیتا ہے" (حاکم، بیہقی ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۱۰۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم قوم لوط کا عمل کرتے ہوئے کسی کو پاؤ تو فاعل و مفعول بہ دونوں کو قتل کرو" (مسند احمد، سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۴۶۲، سنن ترمذی دیگر کتب حدیث ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۶۵۸۹)

(۲۶۳) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم کسی کو جانور کے ساتھ بد فعلی کرتے ہوئے پاؤ تو اس کو قتل کرو اور اس جانور کو بھی" (سنن ترمذی، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۵۸۸)

(۲۶۴) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی اس شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو کسی آدمی یا عورت کے ساتھ اس کی مقعد میں بد فعلی کرے" (سنن ترمذی، ابن حبان، نسائی، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۵۸۸)

(۲۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو حائضہ کے ساتھ جماع کرے یا عورت کی دبر میں بد فعلی کرے اور کاہن کے پاس آئے اور اس کو سچ جانے تو اس نے محمد پر نازل کردہ شریعت کا انکار کیا" (مسند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احمد، ج ۲/ ۴۰۸، ۴۷۶، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، ملاحظہ فرمایئے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر ۵۲۲)

جس شخص کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اس کو ناحق قتل کرنے کی ممانعت

(۲۶۶) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے پہلا فیصلہ خونوں کا کیا جائے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۵۳۳، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۷۸)

(۲۶۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف فرمادے، سوائے اس کے کہ آدمی مشرک فوت ہو یا یہ کہ وہ کسی مومن آدمی کو جان بوجھ کر قتل کردے" (مسند احمد، نسائی، حاکم، سنن ابی داؤد ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۵۲۴)

(۲۶۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کو لائے گا اس کی [قاتل کی] پیشانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اس کی [مقتول کی] رگوں سے خون ابل رہا ہوگا وہ کہے گا اے میرے رب! اس سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا ؟ یہاں تک کہ قاتل کو عرش کے قریب لے جائے گا" (سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، سنن نسائی، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۸۰۳۲)

(۲۶۹) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو کسی مومن کو قتل کرے اور اس کے قتل پر خوش ہو تو اللہ اس کی فرض و نفل کوئی عبادت قبول نہیں فرمائے گا" (سنن ابی داؤد، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۶۵۴)

(۲۷۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی صاحب عہد کو قتل کردے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پاسکے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے محسوس ہوگی" (مسند احمد، صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۱۶۶ و دیگر کتب حدیث)

خودکشی کی ممانعت

(۲۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو شخص کسی پہاڑ سے گر کر خودکشی کرے گا وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیش کے لئے گرتا رہے گا اور جو شخص زہر پی کر خودکشی کرے گا وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے دوزخ کی آگ میں زہر پیتا رہے گا اور جس نے لوہے کے کسی ہتھیار سے خودکشی کی ہوگی وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیش کے لئے اسی ہتھیار کو اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا [اور کبھی بھی اس کو رہائی نصیب نہ ہوگی] (صحیح بخاری حدیث نمبر حدیث نمبر ۵۷۷۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۹ اور دیگر کتب حدیث)

(۲۷۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنا گلا گھونٹ کر خودکشی کی وہ آتش دوزخ میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا، جس نے [چھرا وغیرہ] بھونک کر خودکشی کرلی دوزخ کی آگ میں وہ بھی اس کو بھونکتا رہے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۳۶۵)

(۲۷۳) حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے [حدیبیہ] میں درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم کھائے گا وہ ایسا ہی ہوگا جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرح اس نے کہا[یعنی اسلام سے خارج ہو کر اسی مذہب میں داخل ہو جائے گا جس کی اس نے قسم کھائی]اور جس شخص نے کسی چیز سے خودکشی کی قیامت کے دن اسی چیز سے اس کو عذاب دیا جائے گا،اور جس چیز کا آدمی مالک نہ ہو اس کی نذر ماننی صحیح نہیں ہے اور مومن پر لعنت بھیجنا ایسا ہے جیسے اس کو مار ڈالنا،اور جس نے کسی مومن پر کفر کا الزام دھر اوہ ایسا ہو گا جیسے اس کو قتل کیا،اور جس نے کسی چیز سے اپنے آپ کو ذبح کر دیا تو قیامت کے دن اس چیز سے اس کو عذاب دیا جائے گا" (بخاری حدیث نمبر ۱۳۶۳، مسلم حدیث نمبر ۱۱۰، دیگر کتب حدیث)

چھوٹے اور معمولی گناہوں کے ارتکاب کی ممانعت

(۲۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:[اے عائشہ!]اپنے آپ کو چھوٹے گناہوں سے بھی بچاؤ کیوں کہ اللہ تعالی کی طرف سے اس کا ایک طالب یعنی لکھنے والا مقرر ہے" (مسند احمد ج/۶/۷۰، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۴۲۴۳، ابن حبان، ملاحظہ فرمائیے السلسلۃ الصحیحہ ۲۷۳۱)

(۲۷۵) حضرت سھل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: حقیر [چھوٹے چھوٹے] گناہوں سے بھی بچتے رہو کیوں کہ چھوٹے گناہوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک قوم نے کسی وادی میں پڑاؤ ڈالا جہاں ایک شخص جا کر لکڑی لایا، پھر ایک دوسرا شخص لکڑی لایا، یہاں تک کہ اتنی لکڑی جمع کر لیا جس سے وہ اپنی روٹیاں پکالیں اور حقیر گناہیں جب اکٹھا ہوتے ہیں تو آدمی کو ہلاک کر دیتے ہیں" (مسند احمد، طبرانی، بیہقی ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۲۶۸۶)

(۲۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ تم کچھ ایسے عمل کرتے ہو جو تمہاری نظر میں بال سے بھی زیادہ باریک ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہم انہیں موبقات یعنی ہلاک کر دینے والے گناہوں میں شمار کرتے تھے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۴۹۲)

نیکی اور صلہ رحمی وغیرہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾ "اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں فساد برپاکرو اور رشتے ناتے توڑ ڈالو" (سورۂ محمد آیت نمبر۲۲)
﴿وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ أَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْأَرْضِ أُولٰئِكَ هُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ﴾ "اور جو اللہ کے عہد کو اس کی مضبوطی کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جن چیزوں کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے انہیں توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، ان کے لئے لعنتیں ہیں اور ان کے لئے برا گھر ہے" (سورۂ رعد آیت نمبر۲۵)

والدین کی نافرمانی کی ممانعت

(۲۷۷) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم پر ماں کی نافرمانی کرنا حرام کیا ہے اور بیٹوں کو زندہ درگور کرنا، اور جن کا تم پر حق ہے اس کو ادا نہ کرنا، اور جو بات تمہیں ان سے طلب نہ کرنی چاہئے اس کو طلب کرنا اور اپنا رونا اور دوسروں کا کھانا حرام کیا ہے اور بے فائدہ بکواس اور کثرت سوال اور بے موقع مال خرچ کرنے کو ناپسند کیا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر۵۹۷۵، صحیح مسلم ۵۹۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا گناہ کبیرہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی شخص کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۶۷۵)

(۲۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر بھی نہیں ڈالے گا اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا، مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورت اور دیوث"

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا، شراب کا عادی اور احسان کر کے جتلانے والا" (مسند احمد، نسائی، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۰۷۱)

(۲۸۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کبائر میں یہ بھی داخل ہے کہ کوئی شخص اپنے ماں باپ کو گالی دے، عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ! کیا کوئی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دے سکتا ہے آپ نے فرمایا ہاں [اس کی صورت یہ ہے کہ] کوئی آدمی کسی کے ماں باپ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گالی دے، پھر وہ جواب میں اس کے ماں باپ کو گالی دے [تو گویا اس نے خود ہی اپنے ماں باپ کو گالی دلوائی] (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۹۷۳، صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۰، دیگر کتب حدیث)

قطع رحمی کی ممانعت

(۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحم عرش الٰہی سے لٹکا ہوا کہتا ہے جس نے مجھے جوڑا اللہ تعالیٰ اس کو جوڑے گا اور جس نے مجھے توڑا اللہ تعالیٰ اسے توڑے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۹۸۹، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۵۵)

(۲۸۲) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم وزیادتی اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی گناہ اس لائق نہیں کہ اس کی سزا جلد ہی دنیا میں دی جائے اور ساتھ ہی ساتھ آخرت میں جو سزا اس کے لئے جمع رکھی ہے وہ اس کے علاوہ ہے " (مسند احمد، بخاری ادب المفرد، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ دیگر کتب حدیث ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۷۰۴)

(۲۸۳) حضرت جبیر بن مطعم کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ کاٹنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا جنت میں داخل نہیں ہوگا، حضرت سفیان کہتے ہیں یعنی رشتہ توڑنے والا"
(صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۹۸۴ صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۵۶)

پڑوسی کو اذیت دینے کی ممانعت

(۲۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم وہ شخص مومن نہیں، اللہ کی قسم اس میں ایمان نہیں، اللہ کی قسم وہ مومن نہیں، عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ! کون شخص؟ آپ نے ارشاد فرمایا وہ آدمی جس کا پڑوسی اس کے [بوائق] شر سے محفوظ نہ رہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۰۱۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۶) لیکن مسند احمد میں یہ روایت زیادہ ہے لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ بوائق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کا شر اور فساد ہے"

(۲۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوگا جب تک کہ وہ اپنے پڑوسی کے لئے یا اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۵)

(۲۸۶) حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں یہ نہ بتلاؤں کہ مومن کون ہے؟ مومن وہ ہے جس سے ایمان والے اپنی جانوں اور مال کے بارے میں مطمئن اور مامون رہیں، اور مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں، اور مجاہد وہ ہے جو اللہ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کرے اور مہاجر وہ ہے جو خطاؤں اور گناہوں کو چھوڑ دے" (مسند احمد ج ۶/ ۲۱ دیگر کتب حدیث ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۵۴۹)

(۲۸۷) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جہنم کی آگ سے دور ہونا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہو اور اس کی موت اس حالت میں آئے کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ لوگوں کے ساتھ وہی برتاؤ کرے جو برتاؤ اپنے ساتھ چاہتا ہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۸۴۴)

(۲۸۹) حضرت شریح خزاعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے پڑوسی کے ساتھ احسان کرنا چاہئے اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہمان کی عزت کرے اور جو کوئی اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۴۸)

بخالت و کنجوسی کی ممانعت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴾ "جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی کو اپنے لئے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لئے نہایت بدتر ہے، عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے، آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لئے اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اس سے اللہ تعالیٰ آگاہ ہے" (سورۂ آل عمران آیت نمبر ۱۸۰)

(۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے دن ظلمات اور تاریکی کا سبب ہوگا اور کنجوسی سے بچو کیوں کہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، یہ وہی چیز تھی جس نے انہیں خون ریزی اور ہتک حرمت پر آمادہ کیا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۷۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے راستہ کا غبار اور جہنم کا دھواں بیک وقت کسی بندے کے اندر ہرگز جمع نہیں ہو سکتا اور نہ ہی بخل اور ایمان ہی ایک شخص کے دل میں جمع ہو سکتا ہے" (مسند احمد ج ۲/ ۳۴۲ سنن نسائی ابن حبان، حاکم ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۶۱۶)

(۲۹۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان میں سب سے بری بات کڑھا دینے والی حرص ہے اور گھبرا دینے والی بزدلی ہے" (مسند احمد، ج ۲/ ۳۲۰، سنن ابی داؤد ۲۵۱۱، ابن حبان، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۷۰۹)

ہبہ کر کے واپس لینے کی ممانعت

(۲۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو اپنے ہبہ میں لوٹتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو اپنے قے میں لوٹتا ہے" ایک دوسری روایت میں ہے کہ اس شخص کی مثال جو اپنا ہبہ واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنے قے کو کھالیتا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۶۲۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۶۲۲، اہل سنن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آداب کا بیان

بدزبانی اور بدکلامی کی ممانعت

(۲۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حیاء ایمان کا حصہ ہے، اور ایمان جنت میں ہوگا، اور بدکلامی ظلم ہے، اور ظلم کا انجام جہنم ہے" (مسند احمد ج ۲/ ۵۰۱، سنن ترمذی، ابن حبان، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۱۹۹)

(۲۹۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے حیائی جس چیز میں مل جاتی ہے اس کو بگاڑ دیتی ہے اور حیاء جس چیز میں مل جاتی ہے اس کو سنوار دیتی ہے" (مسند احمد، بخاری ادب المفرد، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۶۵۵)

بدخلقی کی ممانعت

(۲۹۵) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مومن کی میزان عمل میں سب سے زیادہ وزنی اور بھاری چیز جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھی جائے گی وہ اس کے اچھے اخلاق ہوں گے، اور اللہ تعالیٰ بیہودہ اور بے حیاء سے نفرت کرتا ہے" (سنن ترمذی، سنن ابن حبان، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ ۸۷۶)

(۲۹۶) حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میرے نزدیک سب سے محبوب اور مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو تم میں اخلاق میں سب سے بہتر ہوگا، اور میرے نزدیک سب سے قابل نفرت اور مجھ سے دور وہ شخص ہوگا جو تم میں سب سے بدتر اخلاق والا، بکواس کرنے والا، منہ پھٹ اور منہ زور ہوگا" (مسند احمد ج ۴/ ابن حبان طبرانی کبیر، بیہقی، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۷۹۱)

قیام تعظیمی کی ممانعت

(۲۹۷) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے کھڑے رہیں تو اس کو اپنی جگہ جہنم میں بنا لینی چاہئے" (سنن ابوداؤد حدیث نمبر ۵۲۲۹، سنن ترمذی، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۳۵۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجازت طلب کرنے سے پہلے آدمی کا کسی کے گھر میں جھانکنے کی ممانعت

(۲۹۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی کے گھر میں بغیر کسی اجازت کے جھانکے تو اس کے لئے اس کا آنکھ پھوڑنا جائز ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۸۸۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۵۸)

دوسروں کی بات سننے کے لئے کان لگانے کی ممانعت جب کہ وہ اس کا سننا پسند نہ کرتے ہوں

(۲۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص بغیر دیکھے جھوٹا خواب بیان کرے تو [قیامت کے دن] اس کو یہ حکم دیا جائے گا کہ وہ دو جو کے درمیان گرہ لگائے اور وہ گرہ نہ لگا سکے گا، اور جو شخص دوسروں کی بات سننے کے لئے کان لگائے حالانکہ وہ اس کا سننا پسند نہ کرتے ہوں تو قیامت کے دن اس کے کانوں میں شیشہ پگھلا کر ڈالا جائے گا، اور جو شخص [جاندار کی] کوئی تصویر بنائے گا تو اس پر عذاب ہوگا، یا اسے اس میں جان ڈالنے کے لئے کہا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا، اور وہ جان نہیں ڈال سکے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۷۰۴۲)

ترک تعلقات اور کینہ کپٹ رکھنے کی ممانعت

(۳۰۰) حضرت حدرد بن ابو حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے بھائی سے ایک سال تک بات چیت بند رکھی تو وہ اس کا خون بہانے کے برابر [گنہگار] ہے" (سنن ابو داؤد حدیث نمبر ۴۹۱۵، مسند احمد، حاکم ج ۴/ ۱۶۳، الادب المفرد للبخاری، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۹۲۸)

(۳۰۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہفتہ میں دو مرتبہ ہر جمعرات اور سوموار کے دن لوگوں کے اعمال اللہ کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں تو اللہ تعالی ہر مومن بندہ کو بخش دیتا ہے مگر جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ کینہ کپٹ رکھتا ہے وہ نہیں بخشا جاتا اور فرشتوں سے کہدیا جاتا ہے کہ ان کو اس قدر مہلت دو کہ آپس میں صلح کرلیں" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۶۵، سنن ابن ماجہ، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کا کسی کو اے کافر! کہنے کی ممانعت

(۳۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کو یا کافر کہہ کر پکارے تو ان دونوں میں سے ایک ضرور اس کے سا لوشتا ہے اگر کہنے کے مطابق واقعی وہ کافر ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ کفر اسی پر لوٹ آئے گا" (موطاء امام مالک، صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۱۰۴، صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۰، دیگر کتب حدیث)

(۳۰۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے کسی کو اے کافر یا اے دشمن خدا کہا اور وہ شخص ایسا نہیں تھا تو فسق و کفر اسی پر لوٹ آئے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۰۴۵، صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۱)

کسی خاص آدمی یا چوپائے کو گالی گلوچ اور لعن و طعن کی ملامت

(۳۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو گالی دینے والوں میں قصور ابتدا کرنے والے کا ہے بشرطیکہ مظلوم [حد سے] نہ بڑھ گیا ہو" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۷، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کر دینا کفر ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۰۴۴، صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۴، سنن ترمذی سنن ابی داؤد)

(۳۰۶) حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے نبی! ایک شخص مجھے گالی دیتا ہے اور وہ مجھ سے کم تر درجے کا ہے کیا میرے اوپر کوئی جرم ہے میں ان سے بدلہ لوں؟ آپ نے فرمایا: دونوں گالی دینے والے شیطان ہیں دونوں ایک دوسرے پر غلط دعوی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو جھوٹ بتلاتے ہیں" (مسند احمد ج ۴ / ۱۶۲، الادب المفرد للبخاری، ابن حبان، صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۶۹۶)

(۳۰۷) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ بندہ جب کسی چیز پر لعنت بھیجتا ہے تو لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور آسمان کے دروازے اس کے آگے سے بند کر لئے جاتے ہیں پھر وہ زمین کی طرف اترتی ہے، زمین کے دروازے بھی اس کے آگے سے بند کر لئے جاتے ہیں، پھر وہ دائیں بائیں جاتی ہے جب وہ کوئی راہ نہیں پاتی تو لوٹ کر اس کی طرف چلی جاتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے جس پر لعنت بھیجی گئی تھی، اگر وہ اس کے لائق ہوتا ہے تو اس پر پڑ جاتی ہے ورنہ لعنت بھیجنے والے کی طرف لوٹ جاتی ہے" (سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۹۰۵، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۱۲۶۹)

(۳۰۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوا پر لعنت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہوا پر لعنت مت کرو کیوں کہ وہ حکم کی پابند ہے، جو شخص کسی چیز پر لعنت کرے گا اگر وہ اس کی مستحق نہ ہو گی تو لعنت کرنے والے پر لوٹ پڑے گی" (سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۴۹۰۸، سنن ترمذی، ابن حبان، طبرانی کبیر، بیہقی شعب الایمان، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۲۷)

زمانے کو برا کہنے کی ممانعت

(۳۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اولاد آدم مجھ کو تکلیف دیتا ہے کہتا ہے ہائے زمانے کی بد بختی! اس لئے تم میں سے کوئی شخص ہرگز یہ نہ کہے زمانے کی بد بختی، کیوں کہ زمانہ میں ہوں، رات اور دن کا ہیر پھیر میں کرتا ہوں جب میں چاہوں گا تو رات اور دن کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موقوف کردوں گا"

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ ابن آدم مجھے تکلیف دیتا ہے اور زمانہ کو برا کہتا ہے حالانکہ زمانہ میں خود ہوں، رات اور دن کو میں پلٹتا ہوں" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۲۴۶ دیگر کتب حدیث)

مسلمان کو ڈرانے اور ہتھیار یا اس جیسی دوسری چیز سے اس کی طرف اشارہ کرنے کی ممانعت

(۳۱۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے [ہتھیار] سے اشارہ کرے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں، اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہو" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۱۶)

(۳۱۱) حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہیں"

"ایک دوسری روایت میں ہے جب دو مسلمان ایک دوسرے پر ہتھیار سے حملہ آور ہوں، تو وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں جب ایک دوسرے کو قتل کر دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے دونوں اس میں گر پڑتے ہیں، راوی حدیث کہتے ہیں کہ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول یہ قاتل [تو جہنم کا مستحق ہے] مقتول دوزخ میں کیوں جائے گا؟ فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۸۸۸)

چغل خوری کی ممانعت

(۳۱۲) حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۰۵۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۵، دیگر کتب حدیث)

(۳۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گذر دو قبروں کے پاس سے ہوا جنہیں عذاب ہو رہا تھا آپ نے فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی بات پر عذاب نہیں ہو رہا ہے [آپ نے پھر فرمایا] ہاں! وہ بڑی چیز ہے [جس کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے] ایک تو چغل خوری کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۳۷۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۹۲، اہل سنن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیبت اور بہتان تراشی کی ممانعت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿ وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ، وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ﴾ "اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے" (سورۂ حجرات آیت نمبر ۱۲)

﴿ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴾ "اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیں بغیر کسی جرم کے جو ان سے سرزد ہوا ہو وہ [بڑے ہی] بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں" (سورۂ احزاب آیت نمبر ۵۸)

(۳۱۴) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: سود کے بہتر درجے ہیں، سب سے ادنی درجہ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں کے ساتھ زنا کرے، اور سب سے بڑا سود کسی مسلمان کی ناحق بے آبروئی کرنا ہے" (طبرانی اوسط، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۱۸۷۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا آپ کے لئے صفیہ کا ایسا ایسا ہونا کافی ہے بعض راویوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ کا اشارہ حضرت صفیہ کے پستہ قد ہونے کی طرف تھا یہ سن کر آپ نے فرمایا: تو نے ایسا کلمہ کہا ہے کہ اگر اس کو سمندر کے پانی کے ساتھ ملا دیا جائے تو یہ کلمہ اس کے مزہ پر غالب آجاتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے آپ کے سامنے ایک انسان کی نقل اتاری آپ نے فرمایا: میں کسی انسان کی نقل اتارنا پسند نہیں کرتا ہوں اگرچہ میرے لئے اتنا اتنا مال ہو" (مسند احمد ج ۶/ ۲۲۴، ابوداؤد، ترمذی ملاحظہ ہو صحیح سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۰۸۰)

(۳۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ شب معراج میں میرا گذر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ناخن پیتل کے تھے جن سے وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے میں نے پوچھا اے جبریل یہ کون لوگ ہیں؟ تو جبریل نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے [غیبت کرتے تھے] اور لوگوں کی بے آبروئی کرتے تھے" (مسند احمد ج ۳/ ۲۲۴، سنن ابوداؤد، ملاحظہ ہو صحیح ابو داؤد حدیث نمبر ۴۰۲۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسیار گوئی کی ممانعت

(۳۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا بندہ کوئی بات کہتا ہے اور سرسری کہہ دیتا ہے غور نہیں کرتا ہے [کہ وہ حرام ہے] اس کی وجہ سے وہ لگاتار جہنم میں اتنی دور جا گرتا ہے کہ جتنا فاصلہ مشرق اور مغرب کے درمیان ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۴۷۷ صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۹۸۸، دیگر کتب حدیث)

(۳۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کوئی ایک بات کرتا ہے جس کے بارے میں کوئی حرج نہیں محسوس کرتا حالانکہ وہ اس بات کی وجہ سے ستر سال تک جہنم میں گرتا جائے گا" (سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، حاکم ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۵۴۰)

(۳۱۹) حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضامندی کی ایک بات کرتا ہے اس کو اس کے انجام کا احساس نہیں ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے قیامت تک کے لئے اس کے حق میں اپنی رضا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لکھدیتا ہے اسی طرح آدمی اللہ کی ناراضگی کوئی بات کرتا ہے پھر اس کو اس کے انجام کا احساس نہیں ہوتا لیکن اللہ تعالی قیامت تک کے لئے اپنی ناراضگی اس کے حق میں لکھدیتا ہے" (موطاء امام مالک، مسند احمد، سنن ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۸۸۸)

حسد اور آپسی نااتفاقی کی ممانعت

(۳۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی مومن بندے کے دل میں اللہ کے راستے کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتا ہے اور نہ ہی کسی بندے کے دل میں ایمان اور حسد جمع ہو سکتا ہے" (مسند احمد ج ۲ ر ۳۴۰، ابن حبان، بیہقی شعب الایمان، نسائی، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۶۲۰)

(۳۲۱) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں پہلوں کی بیماری سرایت کر گئی ہے یعنی حسد اور بغض اور بغض مونڈنے والا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ یہ بال مونڈتا ہے بلکہ یہ دین کو مونڈتا ہے، اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس میں میل محبت نہ کرو گے، کیا میں تمہیں یہ نہ بتلاؤں کہ یہ چیز یعنی محبت تمہارے اندر کیسے پیدا ہو سکتی ہے؟ آشنا اور نا آشنا سب کو سلام کرو" (سنن ترمذی، مسند بزار، بیہقی شعب الایمان، ملاحظہ ہو صحیح سنن ترمذی ۳۰۲۸)

(۳۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ آپس کی نااتفاقی سے بچو کیوں کہ یہ مونڈنے والی چیز ہے" (سنن ترمذی، ملاحظہ ہو صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر ۲۰۳۶)

خود پسندی، تکبر اور فخر کی ممانعت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ﴾ "اللہ تعالیٰ غرور کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا" (سورۂ نحل آیت نمبر ۲۳) ﴿ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ﴾ "کسی تکبر کرنے والے شیخی خورے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا" (سورۂ لقمان آیت نمبر ۱۸)

(۳۲۳) حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ عزت اس کی تہبند ہے اور تکبر اس کی چادر ہے جو شخص اس سلسلہ میں مجھ سے کھینچ تان کرے گا میں اس کو عذاب دوں گا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۲۰)

(۳۲۴) حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے تھے سنو! کیا میں تمہیں دوزخیوں کی نشاندہی نہ کردوں ہر بد خلق بخیل اور شوقی باز اترانے والا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۴۹۱۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۸۵۳)

(۳۲۵) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں نہیں داخل ہو گا، پھر ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول! آدمی چاہتا ہے کہ اس کا کپڑا اور جوتا اچھا ہو، فرمایا [یہ نہیں] اللہ تعالی خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے، تکبر یہ ہے کہ حق بات نہ مانے اور لوگوں کو حقیر سمجھے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۱)

(۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص ایک خوبصورت حلہ پہنے اور اپنے سر میں کنگھی کئے ہوئے اتراتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا اکڑ کر چل رہا تھا کہ اللہ نے اس کو زمین میں دھنسا دیا جس میں وہ قیامت تک دھنستا ہی چلا جائے گا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۷۸۹، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۰۷، دیگر کتب حدیث)

(۳۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کہ جس نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور اترا کر چلا، تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا" (مسند احمد، الادب المفرد للبخاری، حاکم ج ۱/ ۶۰ ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۱۵۷)

جھوٹ کی ممانعت

اللہ کا فرمان ہے ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ﴾ "اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا جو اسراف کرنے والے اور جھوٹے ہیں" (سورۂ غافر آیت نمبر ۲۸)

(۳۲۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سچائی کو لازم پکڑو، کیوں کہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولتا اور سچ بولنے کی کوشش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کی نظر میں اس کا نام سچوں میں لکھ دیا جاتا ہے، اور جھوٹ سے بچتے رہو اس لئے کہ جھوٹ برائی کی راہ دکھاتا ہے اور بدی جہنم کی راہ دکھاتی ہے اور بندہ ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ ہی بولنے کا ارادہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے یہاں کذاب [بڑا جھوٹا] لکھ لیا جاتا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۶۰۹۴، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۰۷، دیگر کتب حدیث)

(۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: منافق کی تین علامتیں ہیں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے، جب عہد کرے تو بے وفائی کرے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۳، صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۹)

اور مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں گرچہ وہ نماز پڑھے روزے رکھے اور دعوی کرے کہ وہ مسلمان ہے"

(۳۳۰) حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس کے لئے تباہی ہے اس کے لئے تباہی ہے" (مسند احمد، سنن ابی داؤد،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر ۴۹۹۰، سنن ترمذی، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۱۳۶)

دورخے پن کی ممانعت (۱)

(۳۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو کانوں کی طرح پاؤ گے ان میں جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے اسلام میں بہتر رہیں گے بشرطیکہ وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور اس معاملہ [یعنی امارت وولایت] میں سب سے بہتر تم اس کو پاؤ گے جس سے [لوگ] سخت کراہت کریں، اور تم لوگوں میں سب سے بدتر دورخے شخص کو پاؤ گے جو ان لوگوں کے پاس آکر کچھ کہتا ہے اور دوسرے لوگوں کے پاس جاکر کچھ اور کہتا ہے" (موطاء امام مالک، صحیح بخاری حدیث نمبر ۳۴۹۳، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۲۶)

(۳۳۲) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی دنیا میں دورخا ہوتا ہے قیامت کے دن اس کیلئے آگ کی دو زبانیں ہوں گی" (سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۸۷۳ ابن حبان، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ ۹۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کی قسم خصوصاً امانت کی قسم کھانے کی ممانعت اور یہ کہنے کی بھی ممانعت کہ "میں اسلام سے بیزار ہوں"

(۳۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا نہیں! کعبہ کی قسم تو آپ نے فرمایا: کہ اللہ کے سوا کسی اور کی قسم نہیں کھائی جاتی، میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو سنا آپ فرماتے تھے: جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا" (مسند احمد، سنن ترمذی ابن حبان، حاکم ج ۱/ ۵۲ ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۲۰۴)

(۳۳۴) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امانت کی قسم کھائی وہ ہم مسلمانوں کے طریقے پر نہیں" (سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۳۲۵۳، مسند احمد ج ۵/ ۳۵۲، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ ۹۴)

(۳۳۵) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ہی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم کھائی اور اپنی قسم میں کہا میں اسلام سے بیزار ہوں تو اگر وہ جھوٹا ہے تو ویسا ہی ہے جیسا اس نے کہا اور اگر وہ سچا ہے تب بھی وہ اسلام کی طرف سلامتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہر گز نہیں لوٹے گا" (سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، حاکم، ملاحظہ ہو صحیح سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۲۷۹۳)

اللہ پر قسم کھانے کی ممانعت

(۳۳۶) حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم! اللہ فلاں شخص کو کبھی نہ بخشے گا تو اللہ نے فرمایا یہ کون ہوتا ہے کہ مجھ پر ایسی قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا میں نے اسے بخش دیا اور اس قسم کھانے والے کے سب عمل برباد کر دیئے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۲۱)

وعدہ خلافی، خیانت دھوکہ بازی اور معاہد کو قتل یا اس پر ظلم کرنے کی ممانعت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا﴾ "اور وعدے پورا کیا کرو کچھ شک نہیں کہ وعدہ کی بابت سوال ہوگا" (سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۴)

(۳۳۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: جب اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن اگلے و پچھلے تمام لوگوں کو جمع کرے گا تو ہر عہد شکن کے لئے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اس نے فلاں بن فلاں کے ساتھ دھوکہ کیا تھا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۷۳۵)

(۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تین آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن میں خود جھگڑوں گا ایک وہ آدمی جس نے میرا نام لے کر عہد کیا پھر بے وفائی کی، اور ایک وہ شخص جس نے کسی آزاد کو بیچ ڈالا اور اس کی قیمت کھالی، اور ایک وہ آدمی جس نے کسی مزدور سے اپنا کام تو پورا کرالیا لیکن اسے اس کی اجرت نہیں دی" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۲۷)

(۳۳۹) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی معاہد کو مار ڈالا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے سونگھی جائے گی" (مسند احمد، صحیح بخاری، نسائی، ابن ماجہ، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۴۵۷)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جادو، بدشگونی، کاہنوں اور نجومیوں کے پاس جانے اور ان کو سچا جاننے کی ممانعت

(۳۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سات ہلاکت انگیز چیزوں سے پرہیز کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کون کون سی چیزیں ہیں؟ فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو، جس شخص کا قتل کرنا جائز نہ ہو اس کو ناحق مار ڈالنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جہاد کے دن پیٹھ پھیرنا، پاکدامن بھولی بھالی ایماندار عورتوں پر زنا کی تہمت دھرنا" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۷۶۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۸۹)

(۳۴۱) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم میں سے وہ شخص نہیں جو بدشگونی لے یا اس کے واسطے بدشگونی لی جائے، یا کہانت کرے یا اس کے واسطے کہانت کی جائے، یا جادو کرے یا اس کے واسطے جادو کیا جائے" (طبرانی، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۴۳۵)

(۳۴۲) بعض ازواج مطہرات روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخص کسی عراف [یعنی غیبی امور کے جاننے کے دعویدار] کے پاس آئے اور اس سے کسی چیز کی بابت پوچھے تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں کی جائے گی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۲۳۰)

(۳۴۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آئے اور اسکے بات کی تصدیق کرے تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ شریعت کا انکار کیا" (مسند احمد، حاکم، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۵۹۳۹)

(۳۴۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے علم نجوم کا کچھ [حصہ] حاصل کیا تو اس نے جادو کا ایک حصہ حاصل کیا [اس حساب سے] جتنا علم نجوم زیادہ سیکھا تو اس نے اتنا ہی جادو کا علم زیادہ سیکھا" (مسند احمد ج۱/ ۲۲۷، ۳۱۱، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، ملاحظہ فرمایئے السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۷۹۳)

(۳۴۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدشگونی لینا شرک ہے، بدشگونی لینا شرک ہے، ہم میں سے کسی نہ کسی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دل میں [یہ ہوتا ہے] لیکن توکل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو دفع کر دیتا ہے" (مسند احمد ج ۱/ ۳۸۹، ۴۴۰، سنن ابی داؤد، حدیث نمبر ۳۹۱۰، سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، سنن ابن حبان، حاکم و دیگر کتب حدیث ملاحظہ فرمایئے السلسلہ الصحیحہ حدیث نمبر ۴۳۰)

جانوروں، پرندوں کی تصویریں بنانے اور ان کو (گھروں دکانوں میں) لٹکانے کی ممانعت

(۳۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جو لوگ ان تصویروں کو بناتے ہیں انہیں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جنہیں پیدا کیا [جن کی تصویر بنائی] انہیں زندہ تو کرو" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۴۹۵۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۰۱۸)

(۳۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے تشریف لائے اور میں نے گھر کے طاقچے پر ایک منقش باریک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں، جب اسے رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو آپ کے چہرے کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رنگ بدل گیا، اور فرمایا اے عائشہ! قیامت والے دن اللہ کے یہاں سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں اس کی نقل اتارتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں [کہ یہ سن کر] ہم نے اس پردہ کو پھاڑ دیا اور اس سے ایک یا دو تکیے بنا لئے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۹۵۴، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۰۵)

(۳۴۸) حضرت سعید بن ابو الحسن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا میں ایسا شخص ہوں جو یہ تصویریں بنایا کرتا ہوں اس بارے میں مجھے شرعی راہ دکھایئے، آپ نے فرمایا میرے پاس آجاؤ وہ شخص قریب آگیا، پھر فرمایا میرے اور قریب آجاؤ وہ اتنا قریب ہوا کہ آپ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو سنا ہے وہ تمہیں بتاتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ہر تصویر بنانے والا جہنم میں ہے اور جو شخص دنیا میں کوئی تصویر بناتا ہے تو ہر صورت کے بدلے ایک شخص پیدا کیا جائے گا جس کے ذریعہ اسے جہنم میں عذاب دیا جائے گا پھر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر تم ایسا کرنے پر مجبور ہو تو درخت اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے جان چیزوں کی تصویریں بناؤ" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۲۲۵، ۵۹۶۳)

(۳۴۹) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرشتے کسی ایسے گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی کتا یا تصویر ہو" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۹۵۸، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۰۶)

(۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک گردن نکلے گی اس کی دو آنکھیں ہوں گی جو دیکھتی ہوں گی، دو کان ہوں گے جو سنتے ہوں گے، اور بولنے والی زبان ہو گی، کہے گی میں تین شخصوں کے لئے مقرر کی گئی ہوں، ہر تکبر اور سرکشی کرنے والے کے لئے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود ٹھہراتا ہے اور تصویر بنانے والوں کے لئے" (مسند احمد، سنن ترمذی، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۵۱۲)

چوسر کھیلنے کی ممانعت

(۳۵۱) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چوسر کھیلا گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے خون میں رنگا" (صحیح مسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث نمبر ۲۲۶ ، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ)

(۳۵۲) حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چوسر کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی" (موطاء امام مالک، سنن ابی داؤد ۴۹۳۸ سنن ابن ماجہ ۳۷۶۲، حاکم ج ۱ ر ۵۰، بیہقی شعب الایمان، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۶۵۲۹)

بعض بیٹھکوں اور برے آدمی کی ہمنشینی کی ممانعت

اللہ تعالی کا فرمان ہے ﴿وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾ "اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں، اور اگر آپ کو شیطان بھلا دیں تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں" (سورہ انعام آیت نمبر ۶۸)

(۳۵۳) حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے اور برے ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے مشک بیچنے اور بھٹی پھونکنے والے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشک والا یا تو تجھے کچھ تحفہ ہی دے گا یا تو اس سے خرید لے گا، یا اس کی خوشبو سونگھ لے گا، اور بھٹی پھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلائے گا یا تو اس کی بدبو سونگھے گا"
(صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۱۰۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۶۲۸)

(۳۵۴) حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے جب کہ میں اس طرح بیٹھا ہوا تھا کہ اپنا بایاں ہاتھ اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور ہاتھ کے انگوٹھے کے نچلے حصے پر ٹیک لگائے ہوئے تھا آپ نے فرمایا کیا تو ان لوگوں کی طرح بیٹھتا ہے جن پر غضب الٰہی نازل کیا گیا"
(مسند احمد ج ۴/ ۳۸۸، سنن ابی داؤد ۴۸۴۸، ابن حبان، حاکم ج ۴/ ۲۶۹، ملاحظہ فرمایئے صحیح سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۴۰۵۸)

(۳۵۵) حضرت ابو عیاضؒ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دھوپ اور سایہ کے درمیان بیٹھنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ وہ شیطان کی مجلس ہوتی ہے" (مسند احمد ج ۳/ ۴۱۳، حاکم ج ۴/ ۲۷۱، ملاحظہ فرمایئے السلسلۃ الصحیحہ حدیث نمبر ۸۳۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسان کا بلا عذر پیٹ کے بل لیٹنے کی ممانعت

(۳۵۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کا گذر ایک شخص پر سے ہوا جو پیٹ کے بل اوندھا لیٹا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا کہ لیٹنے کا یہ ایسا طریقہ ہے جو اللہ کو ناپسند ہے" (مسند احمد ج ۲ ۲۸۷، ۳۰۴، ابن حبان، حاکم ج ۴/ ۲۷۱) ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۲۲۷۰)

شکار اور مویشی کی حفاظت کے علاوہ کتا پالنے کی ممانعت

(۳۵۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص شکار یا مویشی کی حفاظت کے علاوہ [کسی اور مقصد کے لئے] کتا پالے تو اس کے اجر میں سے ہر روز دو قیراط گھٹ جاتے ہیں" (موطاء امام مالک، صحیح بخاری حدیث نمبر ۵۴۸۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۵۷۴، سنن ترمذی، سنن نسائی)

(۳۵۸) حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی کتا یا تصویر ہو" (صحیح بخاری، صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم دیگر کتب حدیث ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۷۲۶۲)

تنہا یا ایک آدمی کے ساتھ سفر کرنے کی ممانعت

(۳۵۹) حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا [حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما] سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص سفر سے واپس آیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم نے کس کے ساتھ سفر کیا؟ اس نے کہا میں نے کسی کے ساتھ سفر نہیں کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک سوار ایک شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہے اور تین سوار ایک قافلہ ہے" (مسند احمد، سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۲۶۰۷، سنن ترمذی، حاکم ج ۲/ ۱۰۲، ملاحظہ فرمایئے صحیح الجامع حدیث نمبر ۳۵۲۴)

سفر وغیرہ میں کتا یا گھنٹی کو ساتھ رکھنے کی ممانعت

(۳۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں کوئی کتا یا گھنٹی ہو" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۱۳، دیگر کتب حدیث)

(۳۶۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھنٹی شیطان کے باجے ہیں" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۱۱۴، دیگر کتب حدیث)

زہد کا بیان

دنیا سے دل لگانے کی ممانعت

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾ "اور دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں بجز لہو ولعب کے، اور دار آخرت متقیوں کے لئے بہتر ہے، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں" (سورۃ الانعام آیت نمبر ۳۲)

ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا﴾ "جس کا ارادہ صرف اس جلدی والی دنیا [فوری فائدہ] کا ہی ہو اسے ہم یہاں جس قدر جس کے لئے چاہیں سر دست دیتے ہیں، بالآخر اس کے لئے ہم جہنم مقرر کر دیتے ہیں جہاں وہ برے حالوں، دھتکارا ہوا داخل ہو گا" (سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۸)

(۳۶۲) حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: کہ تمہارا رب ارشاد فرماتا ہے اے ابن آدم! میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لے میں تیرے دل کو بے نیازی سے بھر دوں گا اور تیرے دونوں ہاتھوں کو روزیوں سے بھر دوں گا، اے ابن آدم! مجھ سے دور نہ ہو ورنہ میں تیرے دل کو فقیری سے بھر دوں گا اور تیرے ہاتھوں کو بھی کام کاج سے بھر دوں گا" (حاکم ج ۴/ ۳۲۶ ملاحظہ فرمائیے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۱۳۵۹)

(۳۶۳) حضرت خالد بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے جس کا مقصد دنیا حاصل کرنا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کو تتر بتر کر دیتا ہے اور مفلسی اس کے سامنے کر دیتا ہے اور دنیا اس کو اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کے تقدیر میں لکھی ہے اور جس کی نیت آخرت کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کو درست کر دیتا ہے اور اس کے دل میں مالداری ڈال دیتا ہے اور دنیا جھک مار کر اس کے پاس آجاتی ہے" (سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر ۴۱۰۵، طبرانی اوسط، ملاحظہ فرمائیے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۹۴۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنازہ اور اس کے مقدمات کا بیان

تعویذ و گنڈے لٹکانے کی ممانعت

(۳۶۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جماعت آئی تو آپ نے نو آدمی سے بیعت کی، اور ایک سے بیعت لینے سے رک گئے تو ان لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے نو آدمیوں سے بیعت کی اور اس کو چھوڑ دیا تو آپ نے فرمایا اس نے تعویذ پہن رکھا ہے پھر اس نے اپنا ہاتھ اندر داخل کیا اور اس کو کاٹ دیا، پھر آپ نے اس سے بیعت کی اور فرمایا: جس نے تعویذ باندھا یا لٹکایا تو اس نے شرک کیا" (مسند احمد، حاکم، ملاحظہ ہو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۴۹۲)

(۳۶۵) حضرت زینب [حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی ہیں] کہتی ہیں ایک بڑھیا ہمارے پاس آکر سرخ بادہ کادم کیا کرتی تھی، ہمارے پاس لمبے پائے کا ایک تخت تھا، عبد اللہ کا یہ معمول تھا کہ جب وہ اندر آنے لگتے تو کھنکھارتے اور آواز دیتے، چنانچہ وہ ایک روز اندر آئے جب اس نے ان کی آواز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سنی تو وہ پردے میں چھپ گئی، وہ آکر میرے بگل میں بیٹھ گئے اور مجھے چھوا، تو ایک دھاگا ان کے ہاتھ کو لگا [جو میرے گلے میں پڑا تھا] انہوں نے کہا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا یہ سرخ بادے سے بچنے کے لئے مجھ پر اس کے ذریعہ دم کیا گیا ہے تو انہوں نے اس کو کھینچا اور توڑ کر پھینکدیا، اور کہا کہ عبد اللہ کی اہل خانہ شرک سے بے نیاز ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے منتر، تعویذ، گنڈے اور حب کے اعمال سب شرک ہیں، میں نے کہا: ایک روز میں باہر نکلی مجھے فلاں شخص نے دیکھ لیا تو میری اس آنکھ سے پانی بہنے لگا جو اس شخص کے قریب تھی جب میں اس پر دم کرتی تو پانی تھم جاتا، پھر جب دم چھوڑ دیتی تو پانی بہنے لگتا، عبد اللہ بن مسعود نے کہا یہ شیطان کا فریب تھا جب تو اس کی اطاعت کرتی ہے تو وہ تجھ کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اس کی نافرمانی کرتی [یعنی دم ترک دیتی ہے] تو وہ تیری آنکھ میں اپنی انگلی مارتا ہے [تو تیرے آنسو بہنے لگتے ہیں تاکہ تجھے دم پر اعتقاد آوے اور تو شرک میں گرفتار ہو] لیکن اگر تو وہ کرتی جو آنحضرت ﷺ نے کیا تو تیرے لئے بہتر ہوگا اور غالبا شفا ہو جاتی ہے تو اپنی آنکھ میں پانی چھڑکتی اور کہتی ﴿ أَذْهِبِ الْبَاْسَ، رَبَّ النَّاسْ، أَشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَاشِفَاءَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إلا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا﴾ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۵۳۰ ملاحظہ فرمایئے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر ۳۳۱)

میت پر نوحہ کرنے کی ممانعت

(۳۶۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت پر نوحہ کرنے سے اس کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۲۹۲، صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۲۷، دیگر کتب حدیث)

(۳۶۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو خصلتیں لوگوں میں ایسی پائی جاتی ہیں جو کفر ہیں نمبر (۱) نسب کا طعنہ دینا۔ نمبر (۲) میت پر نوحہ کرنا" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۶۷)

(۳۶۸) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں چار خصلتیں ایسی ہیں جو جاہلیت کی ہیں جنہیں لوگ نہیں چھوڑیں گے، (۱) اپنے حسب پر فخر کرنا۔ (۲) دوسروں کے نسب پر طعن کرنا۔ (۳) ستاروں سے بارش کے حصول کا عقیدہ رکھنا۔ (۴) نوحہ کرنا۔ پھر فرمایا نوحہ کرنے والی مرنے سے پہلے اگر توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس پر گندھک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا پیرہن اور کھجلی کی اوڑھنی ہو گی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۳۴، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۵۸۱)

(۳۶۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب ابو سلمہؓ کا انتقال ہوا، تو میں نے کہا یہ مسافر پرائی زمین میں مر گیا میں اس کے لئے ایسا روؤں گی کہ لوگوں میں اس کا خوب چرچا ہو گا غرض میں نے رونے کی تیاری کی ہی تھی کہ ایک عورت اور آرہی تھی، وہ چاہتی تھی کہ میرا ساتھ دے کہ اتنے میں رسول ﷺ اس کے آگے آئے، اور فرمایا: کہ کیا تو شیطان کو اس گھر میں داخل کرنا چاہتی ہے جس میں سے اللہ نے اس کو نکال دیا ہے، ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر میں رونے سے باز رہی اور نہ روئی" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۲۲)

(۳۷۰) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے منہ پیٹا، گریبان چاک کیا، اور جاہلیت کی باتیں کیں تو اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۲۹۴، ۲۱۹۷، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۳، دیگر کتب حدیث)

(۳۷۱) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک سخت بیماری میں حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو موسی رضی اللہ عنہ پر غشی طاری ہو گئی، اسوقت ان کا سر ان کے اہل خانہ کے ایک عورت کی گود میں تھا، وہ چلا کر رونے لگی، حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ اسے روک نہ سکے جب طبیعت سنبھلی تو فرمایا: میں ہر اس کام سے بری ہوں جس سے رسول اللہ ﷺ بری رہے، بیشک رسول اللہ ﷺ بلند آواز سے نوحہ کرنے والی، سر منڈانے والی اور کپڑے پھاڑنے والی سے بری اور بے تعلق تھے" (صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۲۹۶، صحیح مسلم حدیث نمبر ۱۰۴، دیگر کتب حدیث)

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کی ممانعت

(۳۷۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کثرت سے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے" (سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۵۷۶، صحیح ابن حبان، مسند احمد ج ۲ ۳۳۷، ۳۵۶)

قبر پر بیٹھنے اور میت کی ہڈی توڑنے کی ممانعت

(۳۷۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر پر بیٹھنے سے بہتر تو یہ ہے کہ آدمی انگارے پر بیٹھ جائے جس سے اس کا کپڑا بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جلے پھر یہ آنچ اس کے چمڑے تک پہنچ جائے" (صحیح مسلم حدیث نمبر ۹۷۱، سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۳۲۲۸، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، مسند احمد، ابن حبان)

(۳۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کی ہڈی توڑنا ایسا ہی [جرم] ہے جیسے زندہ کی ہڈی توڑنا" (سنن ابی داؤد حدیث نمبر ۳۲۰۷، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۶۱۶، ابن حبان، مسند احمد، ملاحظہ ہو صحیح الجامع حدیث نمبر ۴۴۷۸)

تمت والحمد للہ الذی بنعمتہ تتم الصالحات

(ابو عدنان / محمد طیب محمد خطاب بھواروی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حواشی

صفحہ ۲۶ کا حاشیہ: حدیث میں "ولا تخیر والمجالس" کے الفاظ ہیں جس کا مطلب ہے کہ علم اس لئے حاصل نہ کرو کہ اس کے ذریعہ تمہیں باعزت اور بڑی مجلسوں میں بیٹھنے کا موقع ملے گا۔

صفحہ ۳۵ کا حاشیہ: خلوق ایک قسم کی خوشبو ہے جس پر سرخی یا زردی غالب ہوتی ہے۔

صفحہ ۳۶ کا حاشیہ: اس سے واضح ہوتا ہے کہ تمام اعضائے وضو اچھی طرح دھلنا چاہئے ذرا سی بھی جگہ خشک نہیں رہنا چاہئے ورنہ وضو مکمل نہ ہوگا۔

صفحہ ۳۶ کا حاشیہ: یعنی اس کا یہ عمل منافقوں جیسا ہے کہ نماز پڑھنے کا خیال نہیں رکھتا ہے اور اس میں سستی کرتا ہے یہ منافقوں کی نشانی ہے۔

صفحہ ۳۷ کا حاشیہ: یہ اس وقت کی بات ہے جب مسجدوں میں ریت وغیرہ بچھی ہوتی تھی، آج اس کا حکم یہ ہے کہ اولا تو مسجد میں تھوکے ہی نہیں، اور اگر کوئی مجبوری ہو تو اسے صاف کردے۔ واللہ اعلم

صفحہ ۳۸ کا حاشیہ: بات چیت سے مراد دنیوی معاملات سے متعلق بات چیت کرنا ہے لیکن مسلمانوں کے اجتماعی اور ملی مسائل کے بارے میں مسجدوں میں گفتگو کی جاسکتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

صفحہ ۴۳ کا حاشیہ: جمہور آئمہ کا مذہب ہے کہ امام سے پہلے سر اٹھانا حرام ہے اور ایسا کرنے والا گنہگار ہے، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کی نماز باطل ہو جائے گی کیوں کہ حدیث میں بڑی شدت سے ممانعت وارد ہے۔

صفحہ نمبر ۱۰۶ کا حاشیہ: دیوث اسے کہتے ہیں کہ جس کے گھر میں کوئی غیر شخص آکر اس کی بیوی، لڑکیوں اور بہوؤں کے ساتھ بے حیائی کے کام کرے، بوس و کنار یا زنا کا مرتکب ہو اور وہ جان بوجھ کر چشم پوشی کرے۔

صفحہ ۱۰۷ کا حاشیہ: واشمہ: وہ عورت جو سوئی سے ہاتھ وغیرہ میں سوراخ کرے اور اس میں سرمہ بھر دے۔ نامصہ: وہ عورت جو کسی عورت کے ابروؤں کے بال چن کر انہیں باریک کرتی ہے۔ متنمصہ: وہ عورت جو کسی دوسری عورت کو اپنے ابروؤں کے بال چننے کا حکم دے۔ متفلجہ: وہ عورت جو اپنے دانتوں پر ریتی رگڑتی ہے۔

صفحہ ۱۱۳ کا حاشیہ: مطلب یہ ہے کہ جو شخص قاضی بنے گا اس پر ذمہ داری آپڑے گی کہ وہ بغیر کسی طرفداری کے حتی الامکان عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ کرے نہ غلط قسم کی سفارش سے متاثر ہو، نہ رشوت لے نہ بے علمی سے فیصلہ کرے جو شخص عدل وانصاف سے ذرا بھی ہٹے گا اور کسی بے گناہ کے حقوق کو غصب کرنے کا ذریعہ بنے گا تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ اللہ کے نزدیک مجرم ہوگا، اسی حقیقت کو حضور نے ان الفاظ میں بیان فرمایا کہ وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

صفحہ ۷۷ کا حاشیہ: دور خاپن یہ سیرت کی کمزوری کی علامت ہے جن میں یہ پائی جائے اسے گھٹیا کردار کا حامل سمجھا جاتا ہے، خصوصا دین کے معاملے میں منافقت سے کام لینا تو شدید قسم کا گھناؤنا فعل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طبعت بمطابع دار طيبة - الرياض السويدي
شارع عبدالملك بن هشام - ت: ٤٢٨٢٨٤٠

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

محترم مسلمان بھائیو!

راہ حق کا تقاضہ ہے کہ ہم اپنی وسعت وحیثیت کے مطابق جدوجہد کرتے رہیں، اور جس کے لئے اللہ تعالی آسانی فراہم کردے اس کے لئے وہاں پہنچنا دشوار نہیں ہے، جب کہ ہماری رہنمائی کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ہدایت بھی موجود ہے:

"میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں، اگر تم انہیں مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے، ایک اللہ تعالی کی کتاب اور دوسری میری سنت ہے"

اس لئے آپ اس بات کا خاص اہتمام کریں کہ آپ کی عبادت واطاعت اللہ کی شریعت، اللہ کے رسول کی سنت اور سلف صالحین کے طریقوں کے موافق ہو۔

راہ حق کی حصولیابی کے لئے ہم آپ کی رہنمائی کرنے کو تیار ہیں، اس سلسلہ میں ہمارے وسائل کتابیں، کیسٹ اور مبلغین ہیں۔

ہمارا پتہ ہے:

دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد، ورہنمائی غیر ملکی جماعت، ملک فیصل روڈ،

فون نمبر: ۰۶۴۳۲۳۹۴۹، پوسٹ بکس نمبر: ۱۰۲، پوسٹل کوڈ: ۱۱۹۵۲، مملکت سعودیہ عربیہ

ای میل: abuadnansalafi@yahoo.com

مطبعة دار طيبة ـ الرياض ـ 0114283840

حسابات المكتب البنكية
الراجحي : 138608010063639 البلاد : 000002280006
الاهلي : 2016350100010 الرياض : 607252499-40